WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
04 نومبر 2025
TUESDAY
04 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 کین ولیمسن کا ٹی۔۲۰ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

صفحہ 08 رنجی ٹرافی: دہلی کے خلاف اجے روہیرا کی سنچری، پڈوچیری مضبوط

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 258 ■ جلد: 15 ■

15-17 نومبر کو وزیر داخلہ جموں دورہ پر وارد ہونگے

اُدھمپور میں اعلیٰ سطحی میٹنگ ،عوامی وفود سے بھی ملاقی ہونگیں

سرینگر،، 03 نومبر،، اے پی آئی،، وزیر داخلہ پندرہ سے سترہ نومبر تک جموں صوبہ کا دورہ کرینگے، اُدھمپور میں قیام کے دوران وزیر داخلہ اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران حفاظتی اور تعمیراتی سرگرمیوں اور موسم سرما میں جموں و کشمیر کے لوگوں کو سہولیات بہم پہنچانے کے ضمن میں اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کرینگے ۔وزیر داخلہ ایک درجن کے قریب عوامی وفود سے ملاقی ہونگے، جبکہ بی جے پی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ/101

دربار موو کی روایت 4 سال بعد بحال، جموں سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ کا استقبال، آمد پر گارڈ آف آنر پیش

معیشت کو نمایاں فروغ اور اتحاد کو تقویت ملے گی

ہر چیز کو مالیاتی لحاظ سے نہیں ناپا جانا چاہیے، دربار موو جذباتی اور علامتی اہمیت کا حامل، وعدہ پورا: عمر عبداللہ

جموں،،۳، نومبر،، جے کے این ایس،، 2019 میں یونین ٹیریٹری قرار دیے گئے جموں و کشمیر میں 4 سال کے عرصے بعد 153 سال پُرانی 'دربار موو روایت' پیر کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی موجودگی میں بحال کر دی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کی منتخب حکومت نے سال 2021 میں ایل جی انتظامیہ کی جانب سے جموں و کشمیر میں 1872 سے رائج ششماہی دربار موو کا خاتمہ کرنے کے بعد چار سال بعد اس روایت کو بحال کردیا۔ پیر کی صبح وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سیول سیکرٹریٹ جموں میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو ان کی سول

سیکرٹریٹ جموں آمد پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، جس کے بعد روایتی دربار موو کے ایک حصے کے طور پر دفاتر کا افتتاح کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے رسمی پریڈ کا معائنہ کیا اور اس موقع پر افسران اور عملے سے بات چیت کی۔ دربار موو سے مراد سیکرٹریٹ اور جموں و کشمیر کے دیگر تمام سرکاری دفاتر کو ایک/102

دفعہ 370 کا خاتمہ ہماری گارنٹی تھی اور ہم نے ایک جھٹکے میں کر کے دکھایا

جموں وکشمیر میں اب ہندوستان کا آئین مکمل طور پر نافذ

پاکستان اور کانگریس ہنوز آپریشن سندور کے صدمے میں

یہ نیا بھارت ہے جو بھی حملہ کرتا ہے، ہم گھر میں گھس کر مارتے ہیں، وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 03 نومبر،، سی این آئی،، یہ مودی کی گارنٹی تھی کہ دفعہ 370 کو ختم کر دیا جائے گا اور یہ اب جموں اور کشمیر میں ہندوستان کے آئین کے نافذ ہونے کے ساتھ ہوا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں کو ان کے آبائی میدان پر شکست دینے کا عزم کیا تھا۔ اور ہم نے آپریشن سندور کے ذریعے اس وعدے کو دوبارہ پورا کیا، جس سے قوم کو فخر ہوا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے دعویٰ کیا کہ کانگریس تیجسوی یادو کو ہندوستانی بلاک کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر قبول کرنے کو تیار نہیں تھی اور آر جے ڈی کی طرف سے اس کے سر پر ایک کٹہ، ایک غیر لائسنس یافتہ ملکی ساختہ بندوق کی نشاندہی کرنے/103

ایل جی کا جعلی صحافیوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم

آن لائن میڈیا پلیٹ فارمز کی لازمی رجسٹریشن اور جوابدہی کا مطالبہ

سری نگر،، 3 نومبر،، کے این ایس،، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جموں و کشمیر میں کام کرنے والے فرضی صحافیوں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری محکموں میں صرف باوقار میڈیا پیشہ ور افراد کو ہی تسلیم کیا جائے اور ان کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میٹنگ سے واقف اہلکاروں کے مطابق، سری نگر میں لیفٹیننٹ گورنر کی زیر صدارت میں اتوار کی اعلیٰ سطحی جائزہ

میٹنگ کے دوران "جعلی صحافیوں" کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ معاملہ، جو جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حال ہی میں ختم ہونے والے خزاں کے اجلاس میں بھی سامنے آیا تھا، انتظامیہ کی طرف سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود ایک سینئر اہلکار نے بتایا، "ایل جی کا واضح موقف تھا کہ صحافت کے نام کا غلط استعمال کرنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا چاہیے۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز کو ہدایت کی کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں اور انہیں سسٹم سے باہر نکالیں۔ "معلوم ہوا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے افسران کو ہر ضلع میں تسلیم شدہ اور فعال صحافیوں کا تصدیق شدہ ڈیٹا بیس تیار کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کرنے کی ہدایت بھی کی ہے/104

سالانہ درموو

تمش شرما نے سرکاری دفاتر کا معائنہ کیا

جموں،، اانفو،، سول سیکرٹریٹ میں دربار موو کے پہلے دن وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان و کھیل کود تمش شرما نے اپنے محکموں کے تحت کام کرنے والے تمام دفاتر کا جامع معائنہ کیا۔ وزیر موصوف متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ہمراہ مختلف شعبہ جات گئے اور انتظامی یونٹوں بشمول خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ اور امور نوجوانان و کھیل کود کے دفاتر کے کام کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے/105

سکینہ اِیتو نے صوبہ جموں میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

عوامی فنڈز کے مؤثر اور شفاف اِستعمال پر زور

جموں،، اانفو،، وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ جموں کے تحت محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ شکشا بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں نسیم جاوید چودھری، جموں کے تمام اضلاع کے چیف ایجوکیشن افسران اور محکمہ سکولی تعلیم کے دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے مرکزی معاونت والی سکیموں، بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی اِصلاحات اور ڈیجیٹل لرننگ اقدامات کا جائزہ لیا جن کا مقصد سرکاری سکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے عوامی فنڈز کے مؤثر اور شفاف استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی شعبے کے لئے مختص ہر روپیہ کو انصاف

کے ساتھ اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ خرچ کیا جانا چاہیے۔ وزیر موصوفہ نے افسران کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں بالخصوص ان منصوبوں کی جو سکول انفراسٹرکچر، آئی سی ٹی لیبز، اساتذہ کی تربیت اور لرننگ انہانسمنٹ پروگراموں سے متعلق ہیں۔ اُنہوں نے ان سے کہا کہ وہ ترجیحی بنیادوں پر رکاوٹوں کو دور کریں اور محکمہ کو باقاعدہ پیش رفت رپورٹ پیش کریں۔ اُنہوں نے شفاف مانیٹرنگ میکانزم اور وقتاً فوقتاً/106

دربار موو کی بحالی پر سب لوگ خوش

یہ مہاراجہ کی میراث

عمر سرکار نے بحال کیا: نائب وزیر اعلیٰ

جموں،،۳، نومبر،، جے کے این ایس،، جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے دربار موو کی بحالی پر خوشی کا اظہار کیا اور اس روایت کو جموں کے مہاراجہ کی وراثت سے وابستہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں کے لوگ خوش ہیں، سب خوش ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ بی جے پی والے کہتے تھے کہ نیشنل کانفرنس جموں مخالف

ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ آج عمر عبداللہ حکومت نے دکھا دیا ہے کہ دربار موو جو آپ نے روکا تھا وہ عمر عبداللہ حکومت نے شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب جموں کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ بی جے پی ان کے مفاد میں ہے یا عمر عبداللہ کی حکومت یا نیشنل کانفرنس ان کے/107

بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کی شاندار جیت

آپ کے جذبے نے پورے ہندوستان میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا: ایل جی سنہا

سری نگر،، 3 نومبر،، کے این ایس،، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کو آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کے عزم اور لڑنے کے جذبے نے ملک بھر کے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے اتوار کو نوی ممبئی میں ہونے والے چوٹی کے تصادم میں جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر اپنا پہلا ورلڈ کپ ٹائٹل اپنے نام کیا، جس نے ملک کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنہری باب رقم کیا۔ سنہا نے X پر کہا، "ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا! آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 جیتنے پر ہندوستانی خواتین/108

بڈگام ضمنی انتخابات

دسویں جماعت کے امتحانی ڈیٹ شیٹ میں معمولی تبدیلی

پہلے مطلع کردہ وقت اور مراکز برقرار رہیں گے ،ان میں کوئی تبدیلی نہیں ، بورڈ

سرینگر،، 03 نومبر،، سی این آئی،، بڈگام ضمنی انتخابات کے پیش نظر جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے دسویں جماعت کے ڈیٹ شیٹ میں معمولی تبدیلی کا اعلان کیا۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام ضمنی انتخابات کے پیش نظر جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات کیلئے نظر ثانی شدہ ڈیٹ شیٹ جاری کی۔ کشمیر صوبے کے جوائنٹ سیکرٹری امتحانات نے کہا" تمام متعلقہ فریقوں کو عام طور پر اور کلاس 10 ویں کے طلباء کی اطلاع کے لیے مطلع کیا جاتا ہے کہ ثانوی اسکول کے امتحانات (کلاس 10 ویں) کے سالانہ امتحانات 2025 کی ڈیٹ شیٹ میں اسمبلی انتخابات/109

دمحال ہانجی پورہ کے جنگلات میں دہشت گردوں کی دو پرانی کمین گاہیں تباہ

سرینگر،، 03 نومبر،، سی این آئی،، جنوبی ضلع کولگام کے دمحال ہانجی پورہ جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی دو پرانی کمین گاہوں کو تباہ کر کے گیس سلنڈر اور کپڑوں سمیت کچھ اشیاء برآمد کر لی ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کولگام کے دمحال جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے ایک مشترکہ تلاشی کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے دو پرانے ٹھکانوں کا پردہ فاش/110

وزیر اعلیٰ کی سیکرٹریٹ میں وزراء کی کونسل اور انتظامی سیکریٹریوں کیساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ

تمام منصوبہ بندی اور بحث کے مراحل مکمل

اب وقت آ گیا ہے کہ فیصلوں کو زمینی طور پر ٹھوس نتائج میں تبدیل کیا جائے: عمر عبداللہ

جموں،،۳، نومبر،، جے کے این ایس،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دربار موو کی بحالی پر سیول سیکرٹریٹ میں پُرتپاک استقبال اور گارڈ آف آنر پیش کا معائنہ کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے رسمی پریڈ کا معائنہ کیا اور اس موقع پر افسران اور عملے سے بات چیت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق رسمی استقبال کے بعد، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزراء کی کونسل اور انتظامی سکریٹریوں کیساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ مختلف محکموں کے کام کاج کے بارے میں اپ ڈیٹ

حاصل کیا جا سکے اور اس اقدام کے بعد انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے 4 سال کے وقفے کے بعد جموں میں دربار کی بحالی کو ایک خوش آئند تجربہ قرار دیا جس نے جموں شہر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں جوش و خروش اور خوشی کی لہر دوڑائی ہے۔ تاہم، انہوں نے آگے آنے والے چیلنجوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اب ایک اہم موڑ پر ہے جہاں حقیقی زمینی ترسیل متوقع ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ تمام منصوبہ بندی اور بحث کے مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ فیصلوں کو زمینی طور پر ٹھوس نتائج میں تبدیل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ نچلی سطح پر واضح پیش رفت کو یقینی/111

وادی کے شمال وجنوب میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار

دن بھر ہلکی دھوپ کے بیچ آئندہ 24 گھنٹوں میں موسمی تبدیلی کا امکان

4 اور 5 نومبر کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کا امکان ، محکمہ موسمیات

سرینگر،، 03 نومبر،، سی این آئی،، دن بھر ہلکی دھوپ کے بیچ آئندہ 24 گھنٹوں تک موسمی صورتحال میں تبدیلی کی پیشگوئی کے چلتے محکمہ موسمیات نے 4 اور 5 نومبر کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر وادی کے شمال و جنوب میں سردیوں کا راج برقرار ہے اور مشہور سیاحتی مرکز پہلگام اور گلمرگ کے علاوہ جنوبی ضلع شوپیان میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سوموار کو دن بھر دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ محکمہ موسمیات نے 4 نومبر سے ٹنل کے آر پار بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی تبدیلی کا امکان جس دوران 4 اور 5 نومبر کو جموں کشمیر کے ساتھ ساتھ لداخ اور ہماچل پردیش کے کچھ حصوں میں مغربی

ہوائیں اثر انداز ہو رہی ہے جس کے چلتے بارشوں اور برفباری کا امکان ہے۔ سرینگر میں مقیم محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ اس کے بعد 10 نومبر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہے گا جبکہ آئندہ 48 گھنٹوں میں بارشوں کا اور برفباری کا ایک اور مرحلہ شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی رات سے مغربی ہمالیائی خطہ پر ایک تازہ مغربی ہوائیں متاثر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے چلتے 4 نومبر کو جموں وکشمیر، لداخ، گلگت بلتستان، اور ہماچل پردیش میں کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ ہلکی سے/112

لفظ تماشا:

'برگ' یا 'ورق'؟ اصل لفظ کون سا ہے؟

تحریر۔۔۔۔
عبدالخالق بٹ

یوں ہی موسم کی ادا دیکھ کے یاد آیا ہے
کس قدر جلد بدل جاتے ہیں انساں جاناں

کہتے ہیں بات سے بات نکلتی ہے اور خیال سے خیال جنم لیتا ہے۔ ایسا ہی کچھ احمد فراز کے ساتھ بھی ہوا اور انہیں بدلتی رُت سے بدلتے انسانی رویے یاد آگئے، یوں اُن کا یہ احساس شعر بالا میں ڈھل گیا۔

حق یہ ہے کہ اس جہان میں 'تبدیلی' کے سوا ہر شے تبدیلی کی زد میں ہے۔ اس حقیقت کی نشاندہی یونانی فلسفی 'ہرقلطس' نے ان الفاظ میں کی ہے کہ 'The only constant in life is change'۔ جبکہ علامہ اقبالؒ نے اسی بات کو باالفاظ دیگر بیان کیا ہے کہ 'ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں'۔

دراصل یہ تمہید اس تبدیلی کے باب میں تھی جو حروف کے مابین واقع ہوتی ہے اور کبھی ایک ہی زبان میں اور گاہے دوسری زبانوں میں معنی کے اشتراک و اختلاف کے ساتھ لفظ کے صورت بدل دیتی ہے۔ مثلاً عربی زبان کے جس لفظ کو ہم 'ورق' کے طور پر جانتے ہیں وہ دراصل فارسی کا 'برگ' ہے۔ جی ہاں! وہی 'برگ' جس کے بارے میں شاعر نے کہا ہے 'برگ آوارہ کی مانند ہیں ٹھکانے میرے'۔

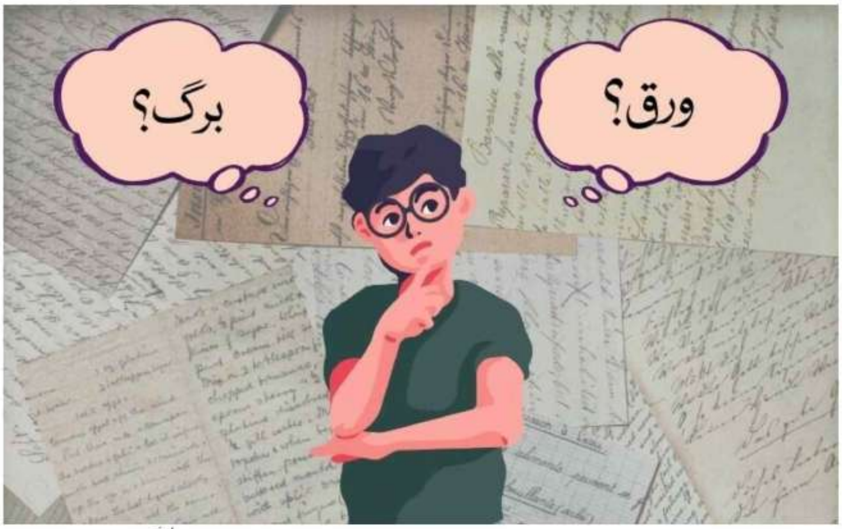

یہی 'برگ' اردو میں 'پتّا' کہلاتا ہے۔

فارسی 'برگ' نے بصورت 'ورق' عربی میں معنی و مطالب کی جو بہار دکھائی ہے اس کے ذکر سے پہلے یہ سمجھ لیں کہ زیرِ بحث لفظ میں تبدیلی کی بنیادی وجہ وہ صوتی تبادل ہے جس نے 'ب' کو 'واؤ' سے اور 'گ' کو 'ق' سے بدل کر 'برگ' کو 'ورق' بنادیا ہے۔

عربی زبان میں 'وَرَق' کے اول معنی 'درخت کا پتّا' ہیں، جبکہ اس کی واحد 'ورق' اور جمع 'اوراق' ہے۔

عربی زبان کا ورق درحقیقت فارسی کا برگ ہے

زمانۂ جاہلیت کے عرب میں نوشت وخوان کا رجحان محدود اور سامان خط و کتابت محدود تر ہونے کی وجہ سے گاہے جن اشیا کو بطور سامانِ نوشت برتا جاتا ان میں جانور کے شانے کی چوڑی ہڈی، کھال اور چھال کے علاوہ درختوں کے قابلِ نوشت پتے بھی شامل تھے۔ سو ان پتوں کی رعایت سے کاغذ اور لکھنے کے باریک چمڑے کو بھی 'وَرَق' کہا گیا۔

تمدنی تبدیلیوں کے ساتھ ہر زبان میں الفاظ کے معنی و اطلاقات میں وسعت پیدا ہوتی ہے، سو یہی کچھ 'ورق' کے ساتھ بھی ہوا، جب گردشِ زمانہ نے جنس کے بدلے جنس (systembarter) سے شروع ہونے والی لین دین کو سیم و زر کے دھاتی سکّوں کی راہ سے کڑکتے کرنسی نوٹوں تک پہنچایا تو سرزمین عرب میں یہ کرنسی نوٹ 'الاوراق المصرفیۃ، وَرَق النقد اور وَرَق مَالِ' کہلائے۔

پھر بات فقط یہاں تک پہنچ کر تمام نہیں ہوئی، بلکہ کاغذ کی نو بنو صورتوں کے لیے وضع کی جانے والی تراکیب میں بھی 'ورق' بطور سابقہ برتا گیا۔ مثلاً ٹوائلٹ پیپر 'وَرَق المِرحَاض' کہلایا تو ٹریسنگ پیپر کو 'وَرَق شَفاف اور وَرَق رَسم' کہا گیا جبکہ کاربن پیپر کے لیے 'وَرَق الکَربون، الوَرَق المُفَحَّم اور وَرَق الشَاهدَة' کی سی تراکیب سامنے آئیں۔ نیز ایگزامینیشن پیپر (امتحانی پرچہ) کو 'وَرَقۃ الِامتحَان' اور سینڈ پیپر (ریگ مال) کو 'وَرَق الصَّنفَرة' پکارا گیا تو آرٹ پیپر کو 'وَرَق مَصقول اور وَرَق نَعَام' کا نام دیا گیا۔

عرب کی سرزمین پر ہر طرح کا کاغذ ورق کہلایا اگر ورق کے اس بیان سے اکتا نہ گئے ہوں تو کچھ ذکر فولس کیپ پیپر (foolscap paper) کا بھی ہوجائے۔

13.5 بائی 7 انچ کے مخصوص سائز پیپر کو فولس کیپ (foolscap) کہا جاتا ہے، جسے ہم ایک مدت تک لینڈ اسکیپ (landscape) کے تناظر میں فل اسکیپ (fullscap) سمجھتے رہے۔ تاہم بعد میں کُھلا کہ 'خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا'۔

واقعہ یہ ہے کہ پیپر کے اس مخصوص سائز کا نام fool یعنی احمق اور cap بمعنی ٹوپی سے مرکب ہے۔ جبکہ دراصل یہ fool's cap یعنی 'احمق کی ٹوپی' ہے، جو کثرتِ استعمال کے سبب فل اسکیپ ہوگیا ہے۔

اب رہی یہ بات کہ کاغذ کے اس مخصوص سائز کو احمق کی ٹوپی (foolscap) قرار دینے کا کیا راز ہے؟ تو واقعہ یہ ہے کہ بیتے وقتوں میں اس مخصوص سائز کے کاغذ پر واٹر مارک کی صورت میں fool's caps طبع ہوتی تھی، احمق کی یہی ٹوپی اس سائز کی وجہ تسمیہ قرار پائی۔

عربی زبان کے جملہ محاسن میں سے ایک یہ بھی کہ اس کے دامن میں اگر ایک چیز کے لیے دسیوں الفاظ ہیں تو وہیں ایک ہی لفظ دسیوں معنی میں برتا جاتا ہے۔ مثلاً اگر ایک 'شیر' کو بالحاظ صفات سو (100) سے زیادہ ناموں سے یاد کیا گیا ہے، تو وہیں ایک لفظ 'عجوز' نصف صد (50) معنی میں برتا جاتا ہے۔

ایک عربی قاموس کے مطابق 'عجز' سے مشتق لفظ 'عجوز' کے معنی میں بزرگ مرد و خاتون، شراب، مصیبت، کشتی، راستہ، ہانڈی، کمان، آگ، موت، کھجور کا درخت، قبضہ، تلوار کی میخ، عافیت، پرہیزگاری، داہنا ہاتھ، بادشاہ، مشک، قبلہ، چاندی، بچھو، بجو، مادہ زیبرا، حجرہ، باڑھ، خط، کتاب، گرم ہوا، گھی، فلک، گھوڑی، رعشہ، گدھ، جھنڈا، بھیڑیا، دنبہ، نسوانی قمیص، آفتاب کا ہالہ، خیمہ، بخار، نیزہ، لڑائی، دوزخ، بھوک، بڑا پیالہ، بیل، توبہ، ڈھال، سوداگر، گائے، بہاؤ، دریا، کنواں، خرگوش، شیر، سوئی اور زمین داخل ہیں۔

سو یہی کچھ 'ورق' کے ساتھ بھی ہے کہ 'درخت کا پتّا' اس کے اول معنی ہیں نہ کہ واحد معنی۔ اس لیے کہ اہل عرب 'وَرَق' کو 'پتّے' کے علاوہ دنیا، رونقِ دنیا، قوم کا حسن وجمال، قوم کی نوخیز اولاد، قوم کی کمزور اولاد، جوانی کی بہار، لکھنے کا کاغذ، لکھنے کا باریک چمڑا، کتاب کا ورق، زرو مال مویشی، زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبا، دوران جراحت کٹ کر گرنے والے لوتھڑے وغیرہ کے معنی میں بھی برتتے ہیں۔

'ورق' کے اس طول طویل تذکرے کے بعد اب 'ورق' کی رعایت سے مرزا نوشہ اسد اللہ خان غالب کا شعر ملاحظہ کریں اور ہمیں اجازت دیں۔

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے

غزہ میں خوراک اور پانی کی شدید قلت کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کے ادارے یو این آر ڈبلیو اے نے کہا ہے کہ اسرائیل کی سخت پابندیوں سے فلسطینیوں کو خوراک و پانی کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ ادارے نے صاف پانی تک محفوظ طریقے سے رسائی ہر شہری کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نیغزہ میں تقریباً ۲ لاکھ ۵۰ ہزار بے گھر فلسطینیوں کو پانی فراہم کیا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ غزہ میں ہزاروں خاندان اب بھی خوراک، پانی اور دیگر بنیادی ضرورتوں کی شدید کمی کا سامنا کر رہے ہیں کیونکہ اسرائیل نے انسانی امداد کی ترسیل پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ واضح ہو کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی معاہدہ ہو چکا ہے تاہم معاہدے کے باوجود اسرائیل کی جانب سے خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں پر حملے کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ سرحدی گزرگاہوں کو بند کر کے امداد کی رسائی کی اجازت بھی نہیں دی جا رہی۔ صیہونی بمباری نے پانی اور نکاسی آب کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر دیا ہے۔ جیسے جیسے ہزاروں خاندان اپنے تباہ شدہ محلوں میں واپس لوٹ رہے ہیں۔ وہ شدید پیاس اور پینے کے پانی کی مکمل بندش کے باعث زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں، جہاں انہیں غیر محفوظ اور محدود ذرائع پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ نلکوں سے پانی کے بہاؤ کے رک جانے کے بعد، شہری مجبور ہیں کہ پانی کیلئے بھاری قیمتوں پر ٹینکر یا چھوٹی ڈی سیلینیشن پلانٹس سے پانی خریدیں جو بمشکل عارضی جنریٹروں پر چل رہے ہیں۔ یہ قیمتیں ان خاندانوں کی پہنچ سے باہر ہیں جن کا ذریعہ معاش جنگ میں ختم ہو چکا ہے۔ تباہ شدہ گلیوں میں مرد، عورتیں اور بچے پانی کی بوتلیں اٹھائے

مغل دور کے فنکار بساون کی پینٹنگ کرسٹیز لندن میں ریکارڈ قیمت میں نیلام

نئی دہلی (ایم این این): مغل دور کی ایک تاریخی تصویر، جس میں چیتوں کے ایک خاندان کو چٹانی مناظر میں گھاس پر سکون سے بیٹھے دکھایا گیا ہے، کرسٹیز لندن کی نیلامی میں ۱۰۲۳۵۰۰۰ پاؤنڈ (تقریباً ۹۴، ۱۱۹ کروڑ روپے) میں فروخت ہوئی۔ یہ پینٹنگ ''اے فیملی آف چیتا ان اے روکی لینڈ اسکیپ'' کے عنوان سے پیش کی گئی اور اسے صدرالدین آغا خان کے مجموعے کا حصہ بتایا گیا۔ نیلامی میں یہ فن پارہ تقریباً ۱۵ منٹ میں فروخت ہوا اور اسے کلاسیکی ہندوستانی آرٹ کے سب سے مہنگے کام کا درجہ حاصل ہوا۔ کرسٹیز کے مطابق، یہ تصویر ابتدائی مغل آرٹ کی تاریخ میں ایک ''انتہائی اہم تخلیق'' ہے۔ یہ فروخت مارچ میں ایم ایف حسین کی ۱۹۵۴ء کی بلاعنوان پینٹنگ (گرام یاترا) کے بعد دوسری سب سے بڑی فروخت قرار پائی۔

ٹرمپ کی نائیجیریا میں عیسائیوں کے قتل پر امریکی فوجی کارروائی کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سنیچر کو کہا ہے کہ انہوں نے محکمہ دفاع سے کہا ہے کہ اگر نائیجیریا کی حکومت اپنے ملک میں عیسائیوں کے قتل پر روک لگانے میں ناکام رہتی ہے تو وہ اس کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کی تیاری کریں۔ ٹرمپ نے ٹرتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ امریکی حکومت افریقہ کے سب سے زیادہ آبادی والے اور سب سے بڑے تیل پیدا کرنے والے ملک نائیجیریا کو تمام امداد اور معاونت فوری طور پر بند کر دے گی۔ ٹرمپ نے لکھا کہ ''اگر امریکہ نے فوجی دستے بھیجے تو وہ بھرپور حملہ آور ہو کر ان دہشت گردوں کو مکمل طور پر ختم کر دیں گے جو یہ خوفناک مظالم ڈھا رہے ہیں۔'' واضح رہے کہ ٹرمپ نے یہ بیان نائیجیریا میں عیسائیوں کے ساتھ سلوک کے متعلق کوئی ثبوت یا تفصیلات فراہم کیے بغیر دیا۔ بعد ازاں ٹرمپ نے نائیجیریا کو ''بدنام ملک'' قرار دیتے ہوئے اس کی حکومت کو فوری طور پر حرکت میں آنے کا انتباہ دیا۔ تاہم ٹرمپ کی جانب سے فوجی کارروائی کی دھمکی پر نائیجیریا کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ جبکہ وائٹ ہاؤس نے بھی کسی ممکنہ امریکی فوجی کارروائی کے وقت کے بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ وزیر دفاع نے ٹرمپ کی دھمکی کی حمایت کرتے ہوئے کہا، محکمہ فوجی کارروائی کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی سیکریٹری دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ایکس پر ٹرمپ کی دھمکی کو دہرایا۔ واضح رہے کہ نائیجیریا کے حوالے سے ٹرمپ کی پوسٹ اس وقت سامنے آئی جب ان کی انتظامیہ نے نائیجیریا کو دوبارہ ان ممالک کی خصوصی تشویش کے حامل ممالک کی فہرست میں شامل کیا ہے جن کے بارے میں امریکہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے مذہبی آزادی کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس فہرست میں دیگر ممالک میں چین، میانمار، شمالی کوریا، روس اور پاکستان شامل ہیں۔ حالانکہ نائیجیریائی صدر بولا احمد تنوبو نے سنیچر کو مذہبی عدم رواداری کے دعووں کی تردید کی اور اپنے ملک کی حکومت کی تمام نائیجیریائی باشندوں کے لیے مذہبی آزادی اور عقیدے کے تحفظ کی مستقل اور مخلصانہ کوششوں کا اعادہ کیا۔ ساتھ ہی تمام مذاہب کے شہریوں کے تحفظ کی آئینی ضمانتوں کا حوالہ دیا۔ اس کے علاوہ نائیجیریا کے وزارت خارجہ نے ایک علیحدہ بیان میں پرتشدد انتہا پسندی کے خلاف جنگ جاری رکھنے کا عہد کیا اور کہا کہ انہیں امید ہے

سوڈان: خانہ جنگی میں شدت، سیکڑوں بے گھر، عالمی برادری کا فوری جنگ بندی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): ایک نومبر ۲۰۲۵ء کو دبئی سے شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، جرمنی، اردن اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ طور پر سوڈان میں فوری جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو انتہائی سنگین اور تباہ کن قرار دیا ہے۔ یہ اپیل اس وقت سامنے آئی ہے جب نیم فوجی دستوں نے دارفور کے آخری بڑے شہر الفاشر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اقوام متحدہ کے عہدیداروں نے خبردار کیا ہے کہ ریپڈ سپورٹ فورسز کے جنگجوؤں نے الفاشر میں قتل عام کیا ہے، اسپتال میں سینکڑوں افراد کو ہلاک کیا ہے اور نسلی بنیاد پر شہریوں کو نشانہ بنایا ہے جبکہ جنسی زیادتیوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ اگرچہ آر ایس ایف نے اسپتال میں قتل کی تردید کی ہے، تاہم شہر سے فرار ہونے والوں کے بیانات، سیٹلائٹ تصاویر اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں بڑے پیمانے پر قتل کے ثبوت ملتے ہیں۔ بحرین میں منعقدہ منامہ ڈائیلاگ سیکورٹی سربراہ کانفرنس میں برطانوی سیکرٹری خارجہ یویٹ کوپر نے الفاشر میں پیش آنے والے واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ دارفور سے موصول ہونے والی اطلاعات میں انتہائی ہولناک مظالم کا ذکر ہے۔ جرمن وزیر خارجہ جوہان واڈیفول نے بھی اسی قسم کی تشویش کا اظہار کیا اور آر ایس ایف پر الفاشر میں تشدد کا براہ راست الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''سوڈان کی صورتحال مکمل طور پر قیامت خیز ہے۔'' اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی کا کہنا تھا کہ ''سوڈان کو وہ توجہ نہیں مل رہی جس کا وہ مستحق ہے۔ وہاں انسانی المیہ انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ ہمیں اسے روکنا ہوگا۔'' الفاشر، سوڈان سے بے گھر ہونے والے سینکڑوں افراد شمالی ریاست میں انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں پہنچے۔ سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ مغربی سوڈان کے شمالی دارفور ریاست کے دارالحکومت الفاشر میں تشدد کے سبب بھاگنے والے کم از کم ۲۰۳۴ افراد ایک مشکل اور خطرناک سفر کے بعد سوڈان کی شمالی ریاست میں پہنچ چکے ہیں۔ نیٹ ورک نے خبردار کیا کہ نئے آنے والے سنگین حالتوں میں زندگی گزار رہے ہیں، جہاں ان کے پاس پناہ گاہوں، خوراک اور صاف پانی کی شدید قلت ہے، اور بنیادی صحت کی خدمات کا فقدان ہے، جس سے خاص طور پر بچوں، خواتین اور بزرگ متاثر ہو رہے ہیں۔ اور خبردار کیا کہ آنے والے دنوں میں جیسے جیسے دارفور میں صورتحال بگڑ رہی ہے گھر ہونے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ متوقع ہے۔ نیٹ ورک نے مقامی حکام اور سوڈان کے اندر اور باہر موجود انسانی اداروں سے اپیل کی کہ فوری طور پر طبی امداد، خوراک، پناہ گاہیں اور نفسیاتی معاونت فراہم کی جائے۔ بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت نے جمعے کے روز بتایا کہ آر ایس ایف کے شہر پر کنٹرول حاصل کرنے کے صرف چار دنوں کے اندر الفاشر سے ۲۶ ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ ماہرہ پر محاصرے کے بعد الفاشر اس ہفتے آر ایس ایف کے قبضے میں آ گیا تھا۔ حقوق انسانی کے گروپوں نے نیم فوجی دستوں پر اجتماعی قتل، لوگوں کو حراست میں لینے اور اسپتالوں پر حملے کرنے کا الزام لگایا ہے۔

شام: سرکاری ملازمین کی مہنگی گاڑیاں ضبط کروائی گئیں

نئی دہلی (ایم این این): شام کے صدر احمد الشرع نے ایسے سرکاری ملازمین جو عالیشان کاروں کے مالک ہیں کو حکم دیا ہے کہ وہ ان کاروں کی چابیاں حکومت کے حوالے کریں یا غیر قانونی آمدنی حاصل کرنے کی تحقیقات کا سامنا کریں۔ رپورٹ کے مطابق احمد الشرع نے کہا مجھے نہیں معلوم تھا کہ حکومت کی طرف سے دی جانے والی تنخواہیں اتنی زیادہ ہیں۔ ان کے ۱۰۰ سے زائد حامی اپوزیشن کے ایک سابق اڈے پر پہنچے جن میں سے اکثر عالیشان کاروں میں تھے۔ وذرائع کے مطابق احمد الشرع نے جمع ہونے والے ان لوگوں کی سرزنش کرتے ہوئے ان سے پوچھا کہ کیا وہ بھول گئے ہیں کہ وہ انقلاب کے سپوت ہیں؟ انہوں نے یہ بات باہر کھڑی کاروں کی بڑی تعداد دیکھ کر کہی۔ واضح رہے کہ ۱۴ سالہ جنگ اور سابق صدر بشار الاسد کی معزولی کے بعد سے احمد الشرع نے اقتدار سنبھالا ہے۔ ۱۰ ماہ کے اقتدار میں انہیں ہنگامی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق مذکورہ ملاقات دمشق میں سرکاری صدارتی محل سے دور شمال مغربی شام کے ادلب صوبے کے ایک اڈے پر ہوئی تھی۔ دو ذرائع اور اس معاملے سے واقف دو سرکاری اہلکاروں کے مطابق احمد الشرع نے پرتعیش کاروں کے مالک ملازمین کو حکم دیا کہ وہ اپنی چابیاں حکومت کے حوالے کریں یا پھر غیر قانونی آمدنی حاصل کرنے کی تحقیقات کا سامنا کریں۔ تمام ذرائع نے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی۔ دونوں حاضرین نے بتایا کہ حاضرین کے جاتے ہی کئی چابیاں حوالے کر دی گئیں۔ شامی حکام اور تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ وفاداروں کیلئے یہ پیغام ۴۳ سالہ صدر کو درپیش ایک بڑے چیلنج پر روشنی ڈال رہا ہے۔ یہ چیلنج بشار الاسد کی حکمرانی سے دوچار ہونے والی بدعنوانی کو دہرائے بغیر سویلین حکومت کو چلانے کا ہے۔ شام کی وزارت اطلاعات نے بتایا کہ احمد الشرع نے ادلب میں سابق رہنماؤں، حکام اور دیگر اہم شخصیات کے ساتھ ایک غیر رسمی، دوستانہ ملاقات کا اہتمام کیا جس کے دوران انہوں نے سیاسی اور سیکوریٹی چیلنجوں کے ساتھ ساتھ پچھلی حکومت کے قائم کردہ 'سرمایہ کاری کلچر' کو تبدیل کرنے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔

عالمی عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمے میں جنوبی افریقہ کے ساتھ کوموروس کی شمولیت

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے جنوبی افریقہ کے مقدمے میں بحر ہند کے جزیراتی ملک کوموروس نے مداخلت کی درخواست دائر کر دی ہے۔ اس اقدام کے سبب غزہ پر اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے خلاف بین الاقوامی قانونی دباؤ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ عدالت انصاف نے ایک بیان میں کہا کہ کوموروس نے ۲۹ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو عدالت کے آئین کے آرٹیکل ۶۳ کے تحت مداخلت کا اعلان نامہ دائر کیا۔ واضح رہے کہ یہ مقدمہ غزہ میں نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور سزا کے کنونشن کے اطلاق (جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل) سے متعلق ہے۔

مالدیپ نسلی تمباکو نوشی پر پابندی عائد کرنے والا پہلا ملک

نئی دہلی (ایم این این): مالدیپ دنیا کا پہلا نسلی تمباکو نوشی کا قانون نافذ کرنے والا ملک بن گیا ہے، ملک کی وزارت صحت کے مطابق یہ نیا قانون ۲۰۰۷ء، اور اس کے بعد پیدا ہونے والے افراد کے لیے تمباکو کی خرید و فروخت اور استعمال کو مستقل طور پر ممنوع قرار دیتا ہے۔ مالدیپ نے تمباکو نوشی پر پابندی عائد کرتے ہوئے دنیا کا پہلا نسلی تمباکو نوشی کا قانون نافذ کر دیا ہے۔ وزارت صحت کے مطابق، یہ نیا قانون ۲۰۰۷ء، اور اس کے بعد پیدا ہونے والے افراد کے لیے تمباکو کی خرید و فروخت اور استعمال کو مستقل طور پر ممنوع قرار دیتا ہے۔ صدر محمد معیزو نے مئی میں اس قانون کی توثیق کی تھی جس کا مقصد ''تمباکو سے پاک نسل'' کی تخلیق اور عوامی صحت کے تحفظ کے لیے عہد کرنا ہے۔ وزارت صحت کے مطابق، ''یہ نسلی پابندی اس بات کو یقینی بنانے کی ایک بڑی کوشش ہے کہ نئی نسل تمباکو کے مہلک اثرات سے محفوظ رہے۔'' مالدیپ کا یہ اقدام عالمی ادارہ صحت کے تمباکو نوشی کے منصوبے فریم ورک کنونشن کے مطابق ہے۔ واضح رہے کہ اس قانون کے تحت، دکانداروں پر لازم ہے کہ وہ تمباکو فروخت کرتے وقت خریدار کی عمر کی تصدیق کریں۔ اس پابندی میں تمباکو کی تمام مصنوعات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، مالدیپ نے ویپنگ اور ای۔سگریٹ پر دنیا کی سخت ترین پابندیاں عائد کی ہیں، جس کا اطلاق ہر عمر کے گروہ کے لیے ان کی درآمد، فروخت، تقسیم اور استعمال پر ہوتا ہے۔

سعودی عرب: پہلی ششماہی میں ۶ کروڑ سیاحوں کی آمد، ۱۶۱ بلین ریال خرچ کئے

نئی دہلی (ایم این این): وزارت سیاحت کی رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب کا سیاحتی شعبہ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ۲۰۲۵ء کی پہلی ششماہی میں اندرون ملک سیاحوں کے قیام کی اوسط مدت ۷، ۶ راتیں رہی جبکہ بین الاقوامی سیاحوں کے قیام کی اوسط مدت ۱۸، ۶ راتیں ریکارڈ کی گئی۔ سیاحت کے سب سے بڑے محرکات میں تفریحی دورے، خریداری، اور کھیلوں کے ایونٹس شامل ہیں جبکہ مذہبی زیارت اور خاندانی ملاقاتیں بھی نمایاں عوامل کے طور پر سامنے آئیں۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اندرونی سیاحت کیلئے سرفہرست مقامات قرار پائے جہاں لاکھوں زائرین نے مذہبی اور روحانی تجربات کیلئے سفر کیا۔ دوسری جانب ریاض اور مشرقی صوبہ (ایسٹرن پرووِنس) مقامی سیاحوں کیلئے سب سے زیادہ پسندیدہ خطے ثابت ہوئے۔ اعداد و شمار کے مطابق، مملکت میں سب سے زیادہ سیاح مصر، پاکستان، اور کویت سے آئے جبکہ ہندوستان اور انڈونیشیا بھی سرکردہ سیاحتی منڈیوں میں شامل رہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، ان ممالک سے آنے والے زائرین میں نہ صرف مذہبی سیاح شامل ہیں بلکہ کاروباری اور تفریحی مقاصد کیلئے سفر کرنے والے افراد کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ۳۴ فیصد سیاحوں نے ہوٹلوں کو ترجیح دی جبکہ باقی نے فرنشڈ اپارٹمنٹس اور نجی رہائش گاہوں میں قیام کیا۔ مملکت میں ہوٹلوں اور تفریحی ریزورٹس کی بڑھتی ہوئی تعداد نے سیاحتی سہولیات کے معیار کو عالمی سطح تک پہنچا دیا ہے۔ سعودی حکومت سیاحت کو اپنی معاشی تنوع کی پالیسی کا ایک اہم ستون قرار دیتی ہے۔ وژن ۲۰۳۰ء کے تحت مملکت کا ہدف ہے کہ ۲۰۳۰ء تک ہر سال ۱۵ کروڑ سیاحوں کو راغب کیا جائے اور سیاحت سے قومی آمدنی میں نمایاں اضافہ کیا جائے۔ ۲۰۲۵ء کی ششماہی کے نتائج اس ہدف کی سمت مثبت پیش رفت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، سعودی عرب کی سیاحتی کامیابی کا سہرا جدید پالیسیوں، بہتر انفراسٹرکچر، بین الاقوامی ایونٹس، اور ویزا پالیسیوں میں نرمی کو جاتا ہے۔ مملکت اب نہ صرف مذہبی سیاحت بلکہ تفریح، کھیل، اور ثقافتی تجربات کیلئے بھی عالمی سطح پر ایک ابھرتی ہوئی منزل بن چکی ہے۔

دنیا میں جاری کسی بھی تنازع میں صحافیوں کیلئے غزہ سب سے خطرناک جگہ: یو این

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ترجمان نے گزشتہ دن پریس بریفنگ میں خبردار کیا کہ دنیا بھر میں صحافیوں کے خلاف جرائم کی تحقیقات نہیں ہو رہی ہیں، خاص طور پر غزہ پٹی وہ خطہ ہے جہاں کسی بھی تنازع میں صحافیوں کیلئے سب سے زیادہ خطرات سامنے آئے ہیں۔ یو این سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے بتایا کہ ''تقریباً نو میں سے دس صحافیوں کی ہلاکتیں تاحال حل اور تحقیق طلب ہیں۔'' انہوں نے غزہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطہ ''کسی بھی تنازع میں صحافیوں کیلئے سب سے زیادہ جان لیوا ثابت ہوا ہے۔'' سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے صحافیوں کے قتل کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تفتیش کا مطالبہ کیا اور واضح کیا کہ صحافیوں کے خلاف جرائم کا استثنا پریس کی آزادی پر حملہ ہے اور جمہوریت کیلئے خطرے کی علامت ہے۔ دوجارک نے ان کے اس بیان کا حوالہ دیا اور کہا کہ ''جب صحافیوں کو خاموش کر دیا جاتا ہے تو ہم سب اپنی آواز کھو دیتے ہیں۔'' اقوام متحدہ کے حقوق کے دفتر کے اعداد و شمار کے مطابق ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ میں کم از کم ۲۴۸ صحافی ہلاک ہوئے ہیں، جو جدید دور کے کسی بھی تنازع میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ یہ اعداد و شمار صحافیوں کے خلاف کارروائی اور ان کے تحفظ کی تحلیل کی سطح کی عکاسی کرتے ہیں۔ دوجارک نے اس ضمن میں بتایا کہ باوجود مسلسل اسرائیلی فضائی حملوں کی اطلاعات کے، امدادی اور انسانی کارروائیاں جاری ہیں، تاہم شہریوں سمیت امدادی کارکنان کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے تمام فریقوں سے اپیل کی کہ ایسی سرگرمیوں سے گریز کریں جن سے عام شہری خطرے میں ہوں

انڈر بلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2025-49-2025-26-DRM-JAT, 51-2025-26-DRM-JAT & 52-2025-26-DRM-JAT, (to be opened on 21.11.2025) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز (ای۔ ٹینڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 21-11-2025، 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل اور ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	49-2025-26-DRM- JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں توی کے تحت گارڈ رننگ روم اور ٹی ٹی ای ریسٹ ہاؤس میں سدھار کے کام
مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
9499161.50	60 دن	06 ماہ
2.	51-2025-26-DRM- JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں توی کے تحت سینئر سیکشن انجینئر جموں توی کے سیکشن میں مختلف ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے متفرق پی۔ وے زون ورکس۔
مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
8999423.79	60 دن	12 ماہ
3.	52-2025-26-DRM- JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں توی کے تحت آر آر بی (ریلوے بھرتی بورڈ) جموں دفتر کا رینوویشن کا کام۔
مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
4924705.03	60 دن	06 ماہ

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی کا اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔

3406/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسوان: مصر کا خوب صورت اور تاریخی شہر

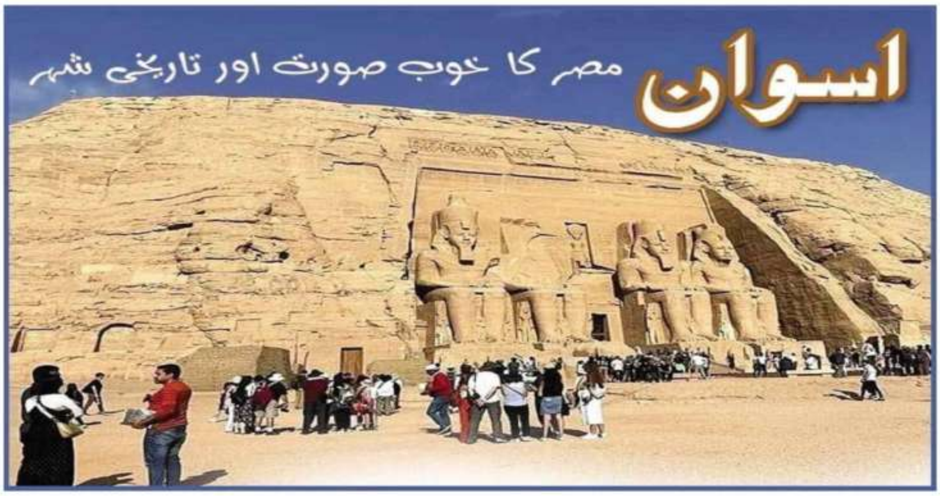

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر ولاء جمال العسیلی

اسوان کو تاریخی طور پر جنوبی مصر اور اس کے جنوبی دروازے کے اہم ترین شہروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ یہ مصر کا جنوبی گیٹ وے ہے اور دریائے نیل کے مشرقی ساحل پر دریائے نیل کے پہلے آبشار پر واقع ہے۔

اس کا کچھ حصہ نیل کے چاروں طرف میدان میں واقع ہے اور دوسرا پہاڑیوں پر ہے، جو مشرقی صحرائی سطح مرتفع کے کنارے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کے جنوب میں دریائے نیل کا پہلا آبشار ہے جو بالائی مصر اور 'نوبیا' کے درمیان قدرتی حد کی نمائندگی کرتا ہے۔

یہ قاہرہ سے ۸۷۹ کلومیٹر دور ہے اور ریلوے، صحرائی اور زرعی زمینی سڑکوں، نیل کی کشتیوں اور گھریلو پروازوں کے ذریعے قاہرہ سے منسلک ہے۔ اسوان ۲۰۰۵ء سے دست کاری اور فنون کے شعبے میں یونیسکو کی فہرست میں رجسٹرڈ تخلیقی شہروں میں سے ایک ہے۔

قدیم مصری زبان میں اسوان شہر کو 'سونو' کے نام سے جانا جاتا تھا، جس کا مطلب بازار ہے۔ جہاں یہ ایک تجارتی علاقہ تھا اور تجارتی قافلوں کا ایک ٹھکانا تھا، وہیں یہ نوبیا آنے اور جانے والے قافلوں کا تجارتی مرکز بھی تھا۔ بطلیما کے دور میں یونانیوں نے اس نام کو بدل کر 'سین' رکھ دیا، پھر ''اقباط'' نے اسے 'سوان' کہا۔ اسے سونے کا ملک بھی کہا جاتا تھا، کیوں کہ یہ 'نوبیا' کے بادشاہوں کے لیے ایک بہت بڑا خزانہ یا قبرستان تھا جو وہاں ہزاروں سال سے مقیم تھے۔ اور اسوان کی سرحدیں مشرق میں 'اسنا' سے جنوب میں 'سوڈان' کی سرحدوں تک ہجرت سے پہلے پھیلی ہوئی تھیں اور اس کے باشندے نوبیان تھے۔ چھٹی صدی عیسوی میں 'نوبیا' پر اسلامی فتح کے بعد کچھ عرب قبائل اس میں رہنے لگے۔ عرب کے آنے کے بعد اس کا تلفظ اور نام 'اسوان' پڑا۔

چوں کہ اسوان ملک کی جنوبی سرحد کی نمائندگی کرتا تھا، اس لئے اس کی اہمیت مصر کی پرانی سلطنت کے دور میں شروع ہوئی۔ یہ وسطی بادشاہوں کے دور میں ان فوجوں کے اجتماع کا مرکز بھی تھا، جنہوں نے جنوب میں اپنی حکمرانی کو بڑھانے کی کوشش کی۔ اسوان نے 'ہکسوس' کے خلاف جنگ میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ بادشاہ محمد علی نے ۱۸۳۷ء میں مصر میں پہلا ملٹری اسکول قائم کیا۔ دسویں صدی عیسوی میں اسلامی دور میں اسوان کی ترقی ہوئی، جہاں سے بحری جہاز حجاز یمن اور ہندوستان جاتے تھے۔

چھٹی اور ساتویں صدی میں یہ ایک اہم ثقافتی مرکز بھی تھا۔ مصر کے دوسرے شہروں کی طرح اسوان کے زیادہ تر باشندوں نے سنی مکتبہ فکر اور صوفی طریقوں کے مطابق اسلام قبول کیا۔ ان کا ایک حصہ عیسائیوں سے ہے، جن میں سے زیادہ تر قبطی ا؟ رتھوڈوکس ہیں۔

اسوان میں سردیاں مختصر اور گرم ہوتی ہیں۔ موسم سرما بہت دل چسپ اور پُر لطف ہوتا ہے، جب کہ موسم گرما طویل اور بہت گرم ہوتا ہے۔ گرمیوں میں چلچلاتی دھوپ کے ساتھ موسم ناقابل برداشت حد تک گرم ہوتا ہے۔ کم موسمی تغیرات کے ساتھ تمام موسموں میں اسوان کا موسم پورے سال روشن اور دھوپ والا رہتا ہے اور ہر سال بارش نہیں ہوتی ہے۔ درحقیقت پوری دنیا میں اسوان کو مصر کے خوب صورت ترین شہروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، جو موسم سرما گزارنے کے لیے بہت مناسب ہے۔ یہاں معتدل آب و ہوا، گرم دھوپ اور سکون جو اس میں ہر جگہ غالب ہے، یہاں تک کہ کشتیاں جو ایک شان دار اور خوب صورت پرسکون انداز میں دریائے نیل پر بہتی ہیں۔

اسوان شہر اور اس کے گردونواح کو ایک سیاحتی اور آثار قدیمہ کا علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ جہاں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں خاص طور پر یورپ اور مشرقی ایشیا سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں 'پرانا اسوان ڈیم' شامل ہے۔

اس کی تعمیر کا کام ۱۸۹۹ء اور ۱۹۰۶ء کے درمیان اسوان میں شروع ہوا۔ اس کا سنگ بنیاد خدیوی عباس حلمی دوم نے رکھا تھا اور ان کے دور میں اس کا افتتاح کیا گیا۔ اس پر ایک سڑک کی تعمیر ہوئی جو دریائے نیل کے مشرقی اور مغربی کناروں کو ملاتی ہے۔ یہ ڈیم ۲۱۴۱ میٹر لمبا، ۹ میٹر چوڑا ہے اور اس کے ۱۸۰ دروازے ہیں۔

یہ علاقے میں دست یاب گرینائٹ پتھر سے بنایا گیا ہے۔ اس سائز کا بنایا جانے والا پہلا ڈیم تھا اور اس وقت دنیا کا سب سے بڑا ڈیم بنایا گیا تھا۔ اس ڈیم کا مقصد دریائے نیل کے سیلاب کے دوران پانی کو محفوظ کرنا ہے، جس کی مدد سے آب پاشی کے لئے ضروری مقدار میں پانی نکالا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ جزیرہ 'ہیسا' کو بہت ساری یادگاروں اور فرعونی نقشوں پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ممتاز حیثیت حاصل ہے۔ یہ جزیرہ اسوان شہر کے مشرق میں فیلہ مندر کے قریب، ہائی ڈیم اور اسوان ریزروائر کے درمیان واقع ہے۔ نیوبین کے قدیم ترین جزیروں میں سے ایک ہے۔ یہ نام بادشاہ ہیس کے نام پر ہے، جو ساتویں خاندان کے سب سے اہم بادشاہوں میں سے ایک تھا۔ اس کے ممتاز مقام ہونے کی وجہ سے اسے ایک میلہ منعقد کرنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔

ماضی میں یہ جزیرہ اس شہر میں رہنے والے پادریوں کے لیے قبرستان کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ ساتھ ہی ہم سایہ جزیرہ فیلہ کے باشندوں کے لیے بھی، کیوں کہ یہ پتھر اور لکڑی نکالنے کے لیے ایک قدرتی کان تھی، جنھیں دریا کے پار لے جایا جاتا تھا، تاکہ اہرام کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جاسکے۔

جزیرے کے گھر چمک دار رنگوں کی وجہ سے چمکتے ہیں۔ یہ چھوٹے پہاڑ کی چٹانوں پر ایک خوب صورت ہم آہنگی کے ساتھ تقسیم کیے گئے ہیں، جو کہیں اور تلاش کرنا مشکل ہے۔ پہاڑ کے پتھروں سے جڑی ہوئی چمک دار رنگ کی تصویریں گھروں کو باہر اور اندر سے آراستہ کرتی ہیں، یہ ایک خوب صورتی اور نفاست بخشتی ہیں، جو دیکھنے والوں کے دلوں کو موہ لیتی ہیں۔

فرعونی، قبطی اور اسلامی ماڈلز اس کے فن تعمیر میں ایک ہم آہنگ خوب صورتی پائی جاتی ہے۔ گھروں کو چاروں طرف سے پہاڑ اور دریا گھیرے ہوئے ہے، جس کی وجہ سے اس جزیرے کے لوگ آلودگی سے پاک اور خوب صورت صاف ہوا سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

یہ بیماریوں سے پاک صحت مند آب و ہوا ہے، جس کی وجہ سے یہ گٹھیا اور جوڑوں کے درد کے مریضوں کے لیے ایک صحت بخش مرکز ہے۔ یہ جزیرہ نیل کی مٹی سے مٹی کے برتن بنانے، جزیرے کے لوگوں کی دست کاری اور رنگین موتیوں کے ساتھ نیوبین لوازمات کی تیاری کے لیے بھی مشہور ہے، جنھیں عورتیں پہنتی ہیں۔

اس جزیرے پر بھنڈی، مٹر، کاو پیاز، مونگ پھلی اور کھجوروں کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ جزیرے کے لوگ کشتیاں بنانے کے لیے بھی مشہور ہیں، جو اس جزیرے سے باہر نکلنے، یا شہر میں داخل ہونے کے لیے نقل و حمل کا واحد ذریعہ ہے۔ اس شہر کے زیادہ تر باشندوں کا پیشہ غیر ملکیوں اور سیاحوں کو ماہی گیری اور کشتیاں کرائے پر دینا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ بڑھئی کا پیشہ بھی کرتے ہیں۔

اسوان کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں فیلہ مندر بھی ہے، جو فرعونی مصر کے سب سے مشہور مندروں میں سے ایک ہے۔ یہ دریائے نیل کے وسط میں جزیرہ فیلہ پر واقع ہے، جو کہ مصر کے سب سے اہم دفاعی قلعوں میں سے ایک تھا، لیکن مندر کی تعمیر کے بعد نیل کے سیلاب کے خوف سے ابو سمبل کے مندر اور کلابشا کے مندر کی طرح اگیلیکا جزیرے پر اس کی اصل جگہ سے ہٹا دیا گیا تھا۔

فیلہ ٹیمپل خاص طور پر تیسری صدی قبل مسیح میں دیوی 'ایزیس' کی پوجا کے لیے تعمیر کیا گیا تھا اور یہ بات قابل غور ہے کہ یہ دیوی مصر میں سب سے اہم اور طاقت ور دیوتاوں میں سے ایک تھی، جس کی پوجا یونانی اور رومانی دونوں ہی کرتے تھے۔

فیلہ جزیرے پر بہت سے مندر ہیں، جن میں سے شاید سب سے اہم اور مشہور مندر تیسرے بادشاہ تحمس کے تعمیر کردہ ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ وہ مندر جو بادشاہ 'نخت نباف' نے تعمیر کیا تھا اور ساتھ ہی رومیوں کے مندر بھی ہیں۔ لفظ فیلہ کے مختلف زبانوں میں کئی معنی ہیں۔

قدیم مصری قبطی زبان میں بیلاک یا بیلاخ میں اس کا مطلب حد یا انتہا ہے، کیوں کہ یہ جنوب میں مصر کی آخری سرحد تھی اس لیے اسے یہ نام دیا گیا، یونانی زبان میں اس کا مطلب محبوب ہے اور عربی زبان میں انس الوجود ہے۔ فیلہ جزیرے پر فرعونی مجسمے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ یہاں تیس خاندان سے منسلک 'نختنبو اول' کا مزار ہے اور رومی اور بطلیمی دور کے ستون ہیں جیسے حتھور کا مندر، امحوٹپ کا مندر اور ٹراجان کا چیپل ہے۔

یہاں ایک بات کا ذکر کرنا ضروری ہے، جب پانچویں صدی عیسوی میں عیسائیت ملک کا سرکاری مذہب بن گیا تو فرعونیوں کے زیادہ تر مندر گرجا گھروں میں تبدیل ہوگئے اور جزیرہ فیلہ 'دبشپس' میں سے ایک کا مرکز تھا، جس کی وجہ سے عیسائیت جنوب میں مصر اور سوڈان میں نوبیا کی طرف پھیلی۔

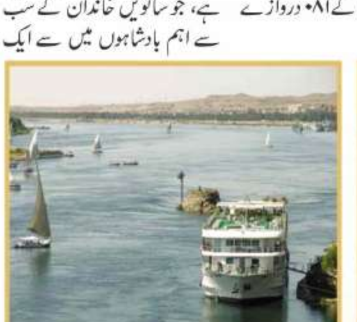

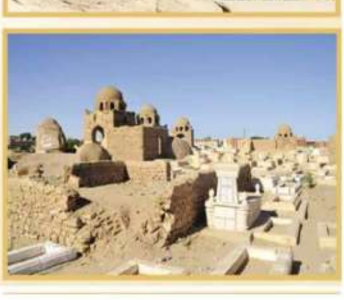

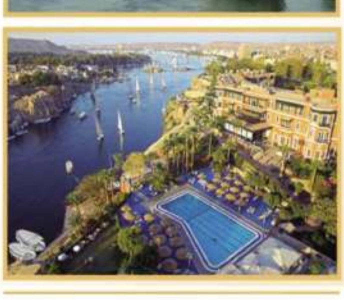

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تا کہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

وہ عامل جو جڑی بوٹیوں سے 'بری قسمت، نظربد اور بیوفا شوہر کا علاج' کرتے ہیں

ہائیڈ برانڈس
بی بی سی ٹریول کے لیے

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں ایک چھوٹی سی دکان کے عقبی کمرے میں ایک نحیف اور معمر خاتون نے میرے برہنہ جسم پر چبھن کا احساس پیدا کرنے والے پتے ملنے شروع کیے۔وہ ہسپانوی زبان میں کچھ بڑبڑانے لگیں اور اُن کے ہاتھ میرے سر سے پیروں تک تیزی سے حرکت کرنے لگے۔کچھ سیکنڈز میں مجھے اپنے جسم میں جلن محسوس ہونے لگی اور اس کے ساتھ سوجن کی وجہ سے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ گئے۔انھوں نے مجھ سے کہا کہ 'آپ کی طاقت بلاک ہوگئی ہے۔ ہمیں آپ کی طاقت کے راستے کھولنے ہوں گے۔' پھر اس جلن کے احساس کے دوران ہی انھوں نے دوبارہ میرے جسم کو جھاڑنا شروع کر دیا۔درد برداشت کرنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ایما لیگلا ایکواڈور کے لیمپیادور (کلینزر) میں سے ایک ہیں۔کئی صدیوں سے یہ لوگ روایتی انداز میں لوگوں کو شفایاب کرنے کا دعویٰ کرتے چلے آرہے ہیں۔اُن کا یقین ہے کہ اس کے پاس موجود جادوئی تاثیر رکھنے والے مقدس پودے بُری قسمت اور نظر بد جیسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔میں ان کے پاس اپنی 'روحانی صفائی' کے لیے آئی تھی۔اس عمل میں روایتی پودوں کو جسم سے ملا جاتا ہے تاکہ بُری قوتوں سے نجات حاصل ہوسکے۔اس کے بعد مجھے جلن کا احساس ہوا اور پورا جسم کانپ اٹھا۔اگر یہ کوئی مثبت علامت تھی تو شاید مجھے یہی علاج چاہیے تھا۔ایکواڈور کے ہر بازار میں کورنڈیروز (روایتی عامل) مختلف سٹالز پر اپنے ہنر پیش کرتے ہیں۔ان کے سٹال پر گلاب، جسے روحانی صحت سے جوڑا جاتا ہے، لیمن گراس اور چائے کے پتے موجود ہوتے ہیں جنھیں دودھ سے بننے والے ایک 'مشروب' اور 'چاتا' میں ملایا جاتا ہے۔

اس خوشبودار تیل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کی مدد سے آپ کا محبوب آپ کے قریب آئے گا۔اس کے علاوہ ان سٹالز پر ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے 'اینڈس ہائی لینڈز' کے پودے جیسے 'رُو' جو کہ ماہواری کے ماہانہ اوقات میں مدد کرتی ہے اور ایشپنگو ایک ایسا مسالحہ جو اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل ہے اور معدے کے درد کے لیے چائے میں استعمال کیا جاتا ہے، بھی موجود ہوتے ہیں۔گلیوں کے اطراف میں موجود کورنڈیروز کی ان دکانوں پر صرف جڑی بوٹیوں سے بنی مصنوعات ہی فروخت نہیں کی جاتیں بلکہ یہاں ہونے والے علاج بھی خاصے مشہور ہیں۔(لیمپیادور وہ خاص قسم کے کورنڈیروز ہیں جو روحانی علاج کرتے ہیں)۔میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو نے ایک دکان میں داخل ہوتے ہوئے مجھے بتایا کہ 'یہاں موجود یہ خواتین مریضوں پر بُرے سائے، بُری طاقتوں اور تناؤ کا علاج کرتی ہیں۔یہ ایک قسم کی نسل در نسل منتقل ہونے والی جادوئی قسم کی دوا ہے لیکن یہ کوئی قدرتی دوا نہیں۔ آپ یہاں ایسے علاج کے لیے آتے ہیں، جو ڈاکٹر نہیں کر سکتے جیسا کہ بُرے سائے اور نظر وغیرہ کا علاج۔یہ ان جڑی بوٹیوں کا استعمال کرتے ہیں، جو بُری طاقتوں کو جذب کر لیتی ہیں۔یہ ہمارا عقیدہ ہے۔''بالغ افراد جہاں روح کی بالیدگی کے لیے آتے ہیں، وہیں ایک بڑی تعداد میں آنے والے مریض چھوٹے بچے ہیں، جن کی مائیں ان کو بُری نظر سے بچانے کے لیے یہاں لاتی ہیں۔'

خوش قسمتی سے سٹینگنگ نٹیل (چبھنے والے پتے) بچوں پر استعمال نہیں کیے جاتے۔میں نے وہاں ایک عورت کو اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے دیکھا جب لیگلا نومولود کے جسم کو پودینے اور دوسری جڑی بوٹیوں سے مل رہی تھیں۔اس کے بعد لیگلا نے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے اس کے گلے میں سبز رنگ کے بیروں کا ایک ہار پہنا دیا۔اس کے بعد لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئے گلاب کے پتوں کو بچے کے اوپر چھڑکا اور اس دوران بچہ اپنی ماں کی بازوؤں میں ہی سو گیا۔میرے ٹوور گائیڈ نے مجھے بتایا کہ 'اب لیگلا ماں کو چائے کے لیے جڑی بوٹیاں دیں گی۔ماں کو انھیں پینا پڑے گا کیونکہ وہ ابھی بھی بچے کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔انھیں یہ چائے دن میں کئی بار پینا ہوگی۔'میرے ٹوور گائیڈ نے بتایا کہ لیمپیادور مساج کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں جبکہ ان میں سے کچھ دوسرے مسائل جیسے بے وفا شوہر، کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا، گمشدہ چیزوں کی تلاش اور حتیٰ کہ طلبا کو پڑھائی میں درپیش مسائل حل کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔چند لیمپیادور تو کسی مرجانے والے شخص کی روح کسی جیتے جاگتے انسان میں واپس لانے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ایک وسیع تر روحانی صفائی میں کورنڈیروز لیمپیا کا عمل شروع کرتے ہیں، ایک ایسا عمل جس کے بارے میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ قدرت اپنے اندر ہر مرض کے علاج کی طاقت رکھتی ہے۔صحت حاصل کرنے کے لیے اس عمل میں مریض کے جسم پر انڈے یا سیاہ رنگ کے مردہ سؤر کو بھی رگڑا جاتا ہے، پھر اس کے بعد جڑی بوٹیاں اور سٹینگنگ نٹیل جیسے پودے استعمال کیے جاتے ہیں۔

چونکہ میں بیمار نہیں تھی تو مجھے انڈے یا سؤر کے علاج کی ضرورت نہیں تھی، میری روحانی صفائی کا یہ عمل خاصا سادہ اور تیز تھا۔یہ ایک روحانی مساج جیسے تھا۔چبھنے والے پتوں کی وجہ سے میرے جسم میں جلن جاری تھی کہ لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئی گلاب کی پتیاں میرے جسم پر رکھیں تاکہ مجھے سکون مل سکے۔لیگلا نے وضاحت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ 'اس سے آپ کے جسم اور روح کو سکون ملے گا۔آپ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔' ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے اینڈین ہائی لینڈز میں ان عقیدوں پر گہرا یقین رکھا جاتا ہے لیکن ملک کے شہری علاقوں میں ان پر یقین کم ہوتا جارہا ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسے ہسپتال ضرور موجود ہیں جہاں ڈاکٹرز لیمپیادور کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ مریض کی 'روحانی صفائی' کریں جبکہ وہ اپنا علاج بھی جاری رکھتے ہیں۔اس بارے میں شواہد موجود ہیں کہ آپ کا دماغ آپ کے جسم کو اس بارے میں رضامند کرسکتا ہے کہ کوئی خاص علاج کارآمد ثابت ہوسکتا ہے۔اس حد تک کہ کچھ کیسز میں ایک میٹھی گولی بھی کسی جدید دوا کی طرح کام کرسکتی ہے، خاص کر کے درد کی صورت میں۔میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو، جو یہاں پلے بڑھے ہیں، کی طرح یہاں کے مقامی افراد کو اس بارے میں رضامند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔مارکوس نے مجھے بتایا کہ وہ جڑی بوٹیوں کی شفا بخشنے والی خصوصیات پر یقین رکھتے ہیں۔انھوں نے مجھے بتایا کہ ایک بار ان کی دو برس کی بیٹی پریڈ کے شور شرابے سے ڈر کر بیمار پڑ گئی اور مسلسل روتی رہتی۔مارکوس کی اہلیہ لوک علاج پر یقین نہیں رکھتی تھیں لیکن انھوں نے اپنی بیوی کو کورنڈیروز کے پاس جانے کے لیے رضامند کیا۔مارکوس بتاتے ہیں کہ 'میری بیٹی کی روحانی صفائی کے بعد مجھے بتایا گیا کہ وہ کم از کم تین گھنٹے سوئے گی۔میری بیٹی کبھی دن میں نہیں سوتی تھی لیکن اس دن وہ سوئی۔وہ سوگئی اور جب جاگی تو وہ اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی اور وہ اپنے پیروں پر چل کر وہاں گئی۔''اس (عمل) کے کام کرنے کے لیے آپ کو اس قسم کی چیزوں پر یقین کرنا ہوگا لیکن شہروں کے کچھ لوگ اس قسم کی چیزوں پر یقین نہیں رکھتے۔'

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں جب میں اس دکان سے نکلی تو میرے جسم میں جلن تب بھی جاری تھی لیکن حیرت انگیز طور پر میں بہت پُرسکون محسوس کر رہی تھی۔دس دن کے سفر کی تھکان اور تناؤ اب دور ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔اگلے روز صبح مجھے اپنی روح بہت ہلکی محسوس ہوئی۔شاید میں صرف لیمپیا کی روحانی طاقت پر یقین کرنا چاہتی تھی لیکن اس سارے عمل کے دوران میں نے یہ سیکھا کہ صحت یاب اور شفایاب ہونے کا یہ سلسلہ خاصا طویل ہوسکتا ہے۔

تہذیبوں کا ارتقاء

ایم سرور صدیقی

برصغیر دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں کا مسکن رہا ہے کہا جاتا ہے جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو وہ سری لنکا میں وارد ہوئے اس ملک میں آج بھی ایک پہاڑ کوہ آدم کے نام سے موسوم ہے ٹیکسلا، موہن جوڑو، ہڑپہ کے قدیم آثار ثابت کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور بھی پہلے تہذیب یافتہ تھے۔آج سے **25** سو قبل مسیح میں جب وادی دجلہ وفرات میں سومیری تہذیب کا دور دورہ تھا اس وقت وادی سندھ میں دراوڑ قوم بستی تھی۔آریا جو **2000** ق م میں آندھی اور طوفان کی طرح اس خطہ میں آئے اور انہوں نے دراوڑوں کو شکست دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔آریاؤں نے اس سرزمین پر صدیوں حکومت کی وادی سندھ میں ملنے والی قدیم تحریروں اور ساز وسامان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت یہاں کھروشتی، آریائی، سنسکرت، دیوناگری زبانیں اور رسم الخط مروج رہے یہ سب زبانوں کا شمار دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں ہوتا ہے۔

برصغیر کے ساتھ عربوں کے تعلقات صدیوں پرانے تھے کیونکہ خوشحالی و ہریالی کے سبب ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں عرب تاجروں کے لئے بڑی کشش تھی ان کو یہاں تجارتی سامان اور قسم قسم کی اشیاء وافر اور کم قیمت ملتی تھیں اس لئے اکثر تجارتی قافلے ادھر کا رخ کرتے تھے۔یہی تعلق ہند میں عربی تمدن کے فروغ کا باعث بنا۔ ایک روایت کے مطابق عہد رسالت ﷺ ہی میں ایک وفد سراندیپ (سری لنکا) سے مدینہ روانہ ہوا تھا جو بعض رکاوٹوں کی وجہ سے عہد فاروقی کی ابتدا میں وہاں پہنچا یہاں کے مقامی لوگوں نے براہ راست اسلام کا علم حاصل کیا۔عہد فاروقی کی ابتداء میں مسلمانوں کو بھروچ (ہندوستان) اور پھر بنوامیہ کے دور دیبل کی مہم پر اس علاقہ کے سب سے طاقتور حکمران راجہ داہر کے مقابلے میں شاندار کامیابی نصیب ہوئی۔**31**ھ کے قریب مکران فتح ہوا۔اسی طرح مختلف اوقات میں چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مزید کئی علاقے مسلمانوں کے زیر نگیں آ گئے۔سب سے موثر اور طاقتور حملہ خلیفہ ولید بن عبدالمالک کے دور حکومت میں محمدؒ بن قاسم نے کیا اور دیبل کی بندرگاہ پر فتح حاصل کی۔اسی طرح مختلف علاقے فتح کرتے ہوئے وہ ملتان تک قابض ہو گئے۔ انہی فتوحات کے نتیجہ میں مسلمانوں نے مکمل سندھ، پنجاب اور کشمیر کے علاقے کو بھی فتح کرلیا۔مسلمانوں کے سندھ اور ملحقہ علاقوں میں عمل دخل کی وجہ سے عربی رسم الخط قرآن مجید کی صورت میں ان علاقوں تک پہنچا۔حضرت عثمانؓ غنی کے عہد میں قرآن پاک تدوین اشاعت کے مرحلہ میں پہنچ گیا۔حضرت علیؓ کے دور میں رسم الخط میں کی گئی اصلاح نے اسے عجمیوں کے پڑھنے کے لئے مزید آسان بنادیا۔ ابتدا میں جو بھی عرب برصغیر آتے، اپنے ساتھ قرآن پاک کی کتابت شدہ آیات لاتے۔اس طرح قرآن پاک کے ساتھ عربی خط بھی پھیلتا چلا گیا۔ادھر عرب میں عربی رسم الخط میں اصلاح اور ارتقاء کا عمل جاری تھا۔خط کوفی آرائشی صورت میں لکھا جانے لگا۔برصغیر میں بھنبھور (سندھ) کے مقام پر ایک قدیم اور معدوم مسجد کا کتبہ نہایت صاف تزئینی خط کوفی میں لکھا ہوا ہے۔یہ مسجد **294**ھ میں امیر محمد بن عبداللہ کے حکم سے تعمیر کی گئی تھی۔اس کے علاوہ دہلی کی مسجد ''قوت اسلام قطب الدین ایبک نے تعمیر کرائی تھی جو برصغیر کی قدیم ترین مساجد میں سے ہے۔اس کے کتبے کسی بلند پایہ خطاط کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ سندھ اور گردونواح میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہونے پر درس گاہیں اور مساجد بنانے کا سلسلہ چل نکلا۔مساجد کی تزئین وآرائش اور خطاطی مسلمانوں کے فنون کا حصہ تھی۔امور مملکت کے چلانے، مراسلت اور دیگر معاملات میں عربی خط کو متعارف کرایا گیا۔عربی خط کی لطافت، روانی اور شستگی سے متاثر ہوکر ہندوستانی زبانوں کے لیے بھی اسی رسم الخط کو اختیار کرلیا گیا۔

محمدؒ بن قاسم کے بعد محمودؒ غزنوی تک کے دور کی خطاطی کا کوئی خاص نمونہ میسر نہیں ہے۔برصغیر میں مسلم حکومت کا دوسرا دور اس وقت شروع ہوا جب سبکتگین نے شمال مغرب کے درہ سے داخل ہوکر برصغیر پر حملہ کیا اور ملتان تک پہنچ گیا۔اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا محمودؒ غزنوی تخت نشین ہوا۔اس دور میں برصغیر میں خط نسخ بھی وارد ہو چکا تھا۔چنانچہ یہاں کوفی، نسخ اور ان میں ترامیم شدہ شکلیں رائج تھیں۔خطاطی زیادہ تر قرآنی کتابت تک ہی محدود رہی۔عہد غزنوی کے نمونوں میں سلطان محمود کا ایک سکہ ہے جسے ''تنکہ کہا جاتا تھا۔اس کے دونوں طرح عربی اور سنسکرت عبارتیں تحریر ہیں۔اس عہد کا ایک اور مخطوطہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری کی کتاب ''کشف المحجوب ہے جسے ابوحامد نامی کاتب نے **436**ھ میں تحریر کیا۔اسی طرح احمد آباد (گجرات) میں'' کاچ نامی مسجد میں ایک کتبہ عربی میں خط نسخ میں تحریر شدہ موجود ہے۔اس عہد کے دیگر کتبات کو بھی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غزنوی دور کے آخر تک خط کوفی اپنی ارتقائی صورت میں اور نسخ ابتدائی صورت میں برصغیر میں موجود تھا۔یہاں کے کاتب ابن مقلہ اور ابن البواب کی طرز کو اپنا رہے تھے۔بعدازاں دیگر تمام خاندانوں غوری، غلاماں، خلجی، لودھی، تغلق وغیرہ کے عہد حکومت کے دوران بھی عربی خط اور خطاطی کو ترقی دی گئی۔ سلطان ناصرالدین محمود قرآن مجید کی کتابت خود کرتے تھے۔ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک نسخہ ابن بطوطہ نے بھی دیکھا تھا۔غیاث الدین بلبن نہایت عقلمند، مدبر اور متقی بادشاہ تھا۔قرآنی خطاطی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا تھا اور جو کاتب اس کو قرآن پاک کا نسخہ لکھ کر پیش کرتا اسے خوب نوازتا اور پھر قرآن پاک کا وہ نسخہ کسی مستحق فرد کو جو اسے پڑھنا چاہتا ہو ہدیہ کر دیتا۔بلبن کا بڑا لڑکا سلطان محمد خان شہید نہایت علم دوست اور شیخ سعدیؒ کا بہت معتقد تھا۔امیر خسروؒ بھی خان شہید کے معتقد تھے خاندان خلجی اور خاندان تغلق کے ادوار حکومت میں بھی خطاطی کا مقام بلند رہا اس طرح صدیوں کے عروج و زوال میں زبانوں کا ارتقاء ہوا اور مختلف رسم الخط کا فروغ ممکن ہوتا گیا برصغیر میں ذات پات کے سبب نچلی ذاتوں کے لوگ معاشرتی پابندیوں سے بہت تنگ تھے جس سے ان کا جینا عذاب بنا ہوا تھا انہوں نے اسلام کا تہذیب وتمدن اور مساوات کے اصولوں کو دیکھا تو بہت متاثر ہوئے کہا جاتا ہے صرف خواجہ معینؒ الدین چشتی کے دست حق پر **90** لاکھ ہندوؤں نے اسلام قبول کیا جس کے نتیجہ میں برصغیر میں مذہب سلام پھیلتا اور پھولتا چلا گیا جس سے عربی رسم الخط کا فروغ ممکن ہوا سندھ کے قدیم قبرستانوں اور خانقاہوں میں عربی رسم الخط کے کتبے آج بھی اس دور کی یاد دلاتے ہیں۔

باقیات

101

بھی ان کی میٹنگ ہوگی جس میں جموں وکشمیر میں موجودہ صورتحال او ر دوسرے معاملات پر تبادلہ خیال کیا جائیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نئی دہلی سے موصول اطلاع کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ رواں ماہ کے پندرہ سے سولہ نومبر کو جموں وکشمیر کے دو روزہ دورے پر وارد ہونگے۔ جموں میں ہوائی اڈے پر اترنے کے فوراً بعد وزیر داخلہ ادھمپور کے لئے روانہ ہونگے جہاں وہ فوج نیم فوجی دستوں خفیہ اداروں کے افسران کے ساتھ حفاظتی صورتحال دراندزی کو روکنے عسکریت سے نمٹنے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لانے امن امان کو بحال رکھنے داخلہ اور خارجی خطرات کو ٹو لنے نیم فوجی دستوں کی تعیناتی سی آر پی ایف جموں وکشمیر پولیس کے مابین تال میل او دوسرے معاملات کے بارے میں جانکاری حاصل کرینگے، وہی جموں وکشمیر کے منوج سنہا وزیر اعلیٰ کے ساتھ بھی الگ الگ ملاقات کرینگے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر میں تعمیراتی سرگرمیوں اور حالیہ سیلاب سے متاثرہ کنبوں کی باز آباد کاری مرکزی سرکار کی جانب سے فراہم کئے جانے والے مالی پیکیج کے بارے میں گفت شنید ہوگی۔ اپنے آدھمپور قیام کے دوران وزیر داخلہ مختلف انجمنوں اور ایک درجن کے قریب عوامی وفود سے بھی ملاقی ہونگے، جبکہ بی جے پی کے لیڈروں کے ساتھ ان کی نئی دہلی روانہ ہونے سے پہلے خصوصی میٹنگ منعقد ہوگی۔ اس میٹنگ میں اسمبلی اجلاس او رراجیہ سبھا کے الیکشن مکمل ہونے کے بعد جموں وکشمیر کی صورتحال اور آئیندہ اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جائیگا۔

102

دارالحکومت سے دوسرے شہر میں منتقل کرتا ہے۔ مئی سے اکتوبر تک، سرکاری دفاتر گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کام کرتے تھے، جب کہ دیگر **6** ماہ یعنی نومبر سے اگلے سال اپریل کے مہینے تک وہ سرمائی دارالحکومت جموں میں کام کرتے تھے۔ اپریل **2021** میں، تاریخ میں پہلی بار، جموں وکشمیر کی ایل جی حکومت نے کووڈ **19** وبائی امراض کی وجہ سے اسے موخر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اکتوبر **2024** میں وزیر اعلیٰ کا چارج سنبھالنے کے بعد دسمبر **2024** میں عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ اب دربار موو کو بحال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دربار موو کی روایت بحال ہونے کے بعد جموں میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہ مسئلہ انتخابات کے دوران کیوں نہیں آیا۔ انہوں نےصحافیوں کو بتایا کہ دربار موو کا مسئلہ انتخابات کے بعد ہی سامنے آنا شروع ہوا تھا۔ تاہم، ہم نے بارہا میٹنگوں میں یقین دہانی کرائی ہے کہ دربار موو کو بحال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ چار سال بعد تاریخی دربار موو روایت کی بحالی سے جموں کی معیشت کو نمایاں طور پر فروغ ملے گا اور جموں اور سری نگر کے درمیان اتحاد کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ ہم دربار موو کو بحال کریں گے۔ آج، دربار موو کو بحال کر دیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اس سے جموں وکشمیر کی معیشت کو نمایاں فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سے قبل اس عمل کو روکنے کا فیصلہ اس کی جذباتی اور علامتی قدر کو نظر انداز کرتے ہوئے خالصتاً مالی بنیادوں پر لیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہر چیز کو مالیاتی لحاظ سے نہیں ناپا جانا چاہیے۔ کچھ چیزیں جذباتی اہمیت رکھتی ہیں۔ دربار موو نے سری نگر اور جموں کو جوڑ دیا تھا۔ اسے ختم کر کے جموں وکشمیر کے اتحاد کو ایک دھچکا لگا تھا، جسے اب ہم نے ٹھیک کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دربار موو کی وسیع اہمیت کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ ہر چیز کو مالیاتی لحاظ سے نہیں پرکھنا چاہیے۔ دربار موو جذباتی اور علامتی اہمیت کا حامل ہے، جو سری نگر اور جموں کو جوڑتا ہے۔ اس کی معطلی نے اس تعلق کو متاثر کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ روایت کی بحالی کا فیصلہ ان کی حکومت کے عوام سے کیے گئے وعدے کا حصہ ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے وعدہ کیا تھا کہ دربار موو کو واپس لایا جائے گا۔ آج اسے بحال کر دیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے جموں کی معیشت کو ایک اہم فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پریکٹس کو بند کرنے کا پہلے فیصلہ بنیادی طور پر مالی بنیادوں پر لیا گیا تھا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ آج جموں میں حکومت کا پرجوش استقبال اس فیصلے سے وابستہ عوامی جذبات کا ثبوت ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں میں حکومت کو جو پذیرائی ملی وہ روایت کی بحالی کے تئیں عوام کے جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ زبردست ردعمل کی وجہ سے ہمیں پہنچنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ جب دربار موو کو بند کیا گیا تو جموں کو نقصان اٹھانا پڑا، اور تاجروں نے بار بار خدشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کاروباری برادری کو مدد ملے گی بلکہ دونوں خطوں کے درمیان جذباتی اور ثقافتی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔ بعض اوقات کچھ لوگ سیاسی فائدے کیلئے جموں اور سری نگر کے درمیان فاصلہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم اس فاصلے کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دو سالہ دفتری شفٹ کو آسانی سے شروع کرنے کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں میں حکومت کو جو پذیرائی ملی وہ روایت کی بحالی کے تئیں عوام کے جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ زبردست ردعمل کی وجہ سے ہمیں پہنچنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ جب دربار موو کو بند کیا گیا تو جموں کو نقصان اٹھانا پڑا، اور تاجروں نے بار بار خدشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کاروباری برادری کو مدد ملے گی بلکہ دونوں خطوں کے درمیان جذباتی اور ثقافتی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔ بعض اوقات کچھ لوگ سیاسی فائدے کیلئے جموں اور سری نگر کے درمیان فاصلہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم اس فاصلے کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دو سالہ دفتری شفٹ کو آسانی سے شروع کرنے کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اور تمام محکموں کو مکمل طور پر طے ہونے میں کچھ دن لگ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کاروباری برادری کو فائدہ پہنچے گا بلکہ دونوں خطوں کے درمیان جذباتی اور ثقافتی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کبھی کبھی جموں اور سری نگر کے درمیان تقسیم سیاسی وجوہات کی بناء پر پیدا ہوجاتی ہے۔ ہم اس فرق کو پر کرنا چاہتے ہیں۔

103

کے بعد ہی وہ باز آئی۔ بھوجپور اور نوادہ اضلاع میں بیک ٹو بیک ریلیوں سے خطاب کیا، اور آر جے ڈی کی مبینہ مضبوط بازو کی حکمت عملیوں اور اتحاد کے شراکت داروں کے ساتھ اس کے پریشان کن مساوات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا" کانگریس کبھی بھی آر جے ڈی کے حق میں وزیر اعلیٰ کے امیدوار کا اعلان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ آر جے ڈی نے کانگریس کے سر پر کنپٹی رکھ کر اسے حاصل کیا"۔ انہوں نے ایک ایسے مستقبل کا بھی تصور کیا جس میں ریاست کے لوگ معاشی مجبوریوں کے تحت ہجرت نہیں کریں گے اور بہار کے نوجوان بہار میں کام کریں گے اور اپنی مادر وطن کا فخر کریں گے۔ انہوں نے کہا "مودی نے چھوٹے کسانوں کے بینک اکاؤنٹس کھولنے میں بھی مدد کی جنہیں آزادی کے بعد سے نظر انداز کیا گیا ہے"۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ بھوجپور اور ملحقہ اضلاع مسلح افواج میں بھرتیوں کی ایک بڑی تعداد فراہم کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی اور اس کو یقینی بنانے والے ان کی حکومت کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا "ون رینک ون پنشن کے نتیجے میں **1** لاکھ کروڑ روپے کی تقسیم ہوئی ہے، جس سے فوجیوں کے خاندانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔" وزیر اعظم مودی نے کہا" "مودی کی گارنٹی تھی کہ دفعہ **370** کو ختم کر دیا جائے گا، اور یہ اب جموں اور کشمیر میں ہندوستان کے آئین کے نافذ ہونے کے ساتھ ہوا ہے"۔ انہوں نے کہا "ہم نے دہشت گردوں کو ان کے آبائی میدان پر شکست دینے کا عزم کیا تھا اور ہم نے آپریشن سندور کے ذریعے اس وعدے کو دوبارہ پورا کیا، جس سے قوم کو فخر ہوا۔" اپوزیشن پر اپنی بندوقیں چلاتے ہوئے مودی نے الزام لگایا "جب پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی جا رہی تھی، کانگریس کے شاہی خاندان کی نیندیں اڑ رہی تھیں۔ پاکستان اور کانگریس ابھی تک آپریشن سندور کے صدمے سے نہیں نکل پائے ہیں"۔

104

محکموں کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ صرف میڈیا کے ان نمائندوں کی تفریح کریں جن کی اسناد ڈی آئی پی آر سے تصدیق شدہ ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت کی کہ صحافت کے بینر تلے فیس بک پیجز، آن لائن نیوز پورٹلز، یا سوشل میڈیا ہینڈل چلانے والے افراد یا گروپس کو محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ (**DIPR**) سے باضابطہ طور پر رجسٹرڈ اور تصدیق شدہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز کو ان کے شائع کردہ مواد کے لیے جوابدہ بنایا جانا چاہیے اور انہیں میڈیا اخلاقیات اور قانونی رپورٹنگ کی حدود میں سختی سے کام کرنا چاہیے۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ اقدام ان بڑھتی ہوئی شکایات کے درمیان سامنے آیا ہے کہ بعض افراد صحافی کے طور پر ظاہر کرنے والے میڈیا کے شناختی کارڈ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا غلط استعمال کر رہے ہیں تا کہ عہدیداروں کو ڈرایا جا سکے اور احسان حاصل کیا جا سکے۔ حالیہ اسمبلی اجلاس میں کئی قانون سازوں نے بھی اس تشویش کا اظہار کیا تھا اور اس لعنت کو روکنے کے لیے ایک طریقہ کار کی کوشش کی تھی۔ ایک اور سینئر افسر نے کہا، "حکومت اصلی صحافیوں کے کردار کی قدر کرتی ہے جو دیانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ تاہم، پیشے کی بدنامی کرنے والوں کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے۔" قبل ازیں، محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (**DIPR**) **J&K** نے کشمیر کے تمام ضلعی اطلاعاتی افسران کو جعلی صحافیوں کے خلاف چوکسی تیز کرنے کی ہدایت کی تھی۔

105

سیکرٹریٹ میں سرکاری کام کاج کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا اور سرمائی دارالخلافہ میں منتقلی کے بعد عملے اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے معائنے کے دوران اَفسران اور ملازمین سے بات چیت کی، اُن کی ضروریات کے بارے میں دریافت کیا اور اُنہیں نظم وضبط، وقت کی پابندی اور کارکردگی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکمرانی میں شہری مرکوز طرزِ عمل اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا، "ہماری توجہ ہمیشہ بروقت خدمات کی فراہمی، جوابدہی اور شفافیت پر مرکوز رہنی چاہیئے۔ وزیر تیش شرما مزید ہدایت دی کہ محکمانہ سربراہان فیلڈ دفاتر اور سیکرٹریٹ کے درمیان مؤثر رابطہ یقینی بنائیں تا کہ عوامی شکایات کو مقررہ مدت میں حل کیا جا سکے۔ اُنہوں نے ہر محکمہ کے جاری کلیدی اقدامات بالخصوص آئی ٹی محکمے کے تحت ڈیجیٹل سروس کی توسیع، خوراک، شہری رسدات واُمور صارفین کے تحت صارفین کے تحفظ کے اقدامات، ٹرانسپورٹ محکمے کی روڈ سیفٹی بیداری مہمات اور جموں وکشمیر میں جاری کھیلوں کی ترقیاتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے حکومت کے مؤثر اور عوام دوست انتظامی نظام کے عزم کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریٹ کا دوبارہ کھلنا حکمرانی کے ایک اور نتیجہ خیز سیشن کا آغاز ہے جس کا مقصد عوامی فلاح وبہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ اُنہوں نے تمام اَفسران پر زور دیا کہ وہ اچھے طرزِ حکمرانی کے مشن کے لئے خود کو وقف کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہر حکومتی اقدام نچلی سطح تک مؤثر طریقے سے پہنچے۔ وزیر موصوف نے مختلف دفاتر میں کئے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ محکموں کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری تعاون فراہم کیا جائے گا۔ معائنے کے دوران تمام محکموں کے سینئر اَفسران اور عملہ موجود تھا۔ کہ وہ اچھے طرزِ حکمرانی کے مشن کے لئے خود کو وقف کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہر حکومتی اقدام نچلی سطح تک مؤثر طریقے سے پہنچے۔ وزیر موصوف نے مختلف دفاتر میں کئے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ محکموں کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری تعاون فراہم کیا جائے گا۔ معائنے کے دوران تمام محکموں کے سینئر اَفسران اور عملہ موجود تھا۔

106

آڈٹ کو عملانے پر زور دیا تا کہ فنڈز لیپس کو روکا جا سکے اور فوائد نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ سکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے سماجی شراکت کو مضبوط کریں اور ہر انتظامی سطح پر جوابدہی کو فروغ دیں۔ وزیر تعلیم نے حکومت کی جامع اور مساوی تعلیم پر مرکوز پالیسی کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی خلا کو پُر کرنے، تدریسی عمل کو بہتر بنانے اور طالب علموں کی تعلیمی کارکردگی میں اضافہ کرنے بالخصوص دیہی و دور دراز علاقوں میں ضروری ہے۔ اُنہوں نے حکومت کے تعلیمی شعبے میں اصلاحی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت اساتذہ کو بااختیار بنانے، کلاس روموں کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور تمام طالب علموں کے لئے مضبوط تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لئے اقدامات کی حمایت جاری رکھے گی۔ وزیر موصوفہ نے کہا، "تعلیم کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے۔ فنڈز کا شفاف استعمال اور سکیموں کی مؤثر نگرانی سکولوں کو اعلیٰ معیار کے مراکز بننے کو یقینی بنائے گی۔" اُنہوں نے محکمہ کے دیگر پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے چیف ایجوکیشن اَفسران کو سختی سے ہدایت دی کہ سکولی بچوں کو کسی بھی سرکاری تقریب میں بالخصوص تعلیمی سیشن یا امتحانی مدت کے

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد عمران راتھر ولد عبدالرحیم راتھر ساکنہ موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت Relationship سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل محمد عمران راتھر ولد مرحوم عبدالرحیم راتھر مسلسل طور پر آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی والدہ سارہ بیگم بیوہ عبدالرحیم راتھر ہے جسکے نسبت نسبت سائل مذکو تحت ضابطہ Relationship بحیثیت Mother-Son حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

دوران نہ بھیجا جائے جب تک متعلقہ ڈائریکٹر کی پیشگی منظوری نہ ہو۔ وزیر تعلیم نے مزید ہدایت دی کہ چیف ایجوکیشن اَفسران اپنے اپنے اضلاع میں اسمبلی حلقہ سطح پر جائزہ میٹنگ منعقد کریں اور متعلقہ تمام ڈیٹا تیار کریں تا کہ اَرکان اسمبلی کو بروقت معلومات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ نئے ترقیاتی منصوبے شروع کرتے وقت مقامی ایم ایل ایز کو اعتماد میں لیا جائے۔

107

مفاد میں ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ یہ مہاراجہ کی میراث ہے، جسے ہم نے آج دوبارہ بحال کیا ہے، اور حقیقی معنوں میں ہم نے مہاراجہ صاحب کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

108

کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد۔ یہ شاندار جیت پوری قوم کے لیے بے حد فخر کا لمحہ ہے، انہوں نے مزید کہا کہ "ٹیم کے عزم، مہارت اور لڑنے کے جذبے نے ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔" دریں اثناء، جموں میں نوجوانوں نے بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کی جیت کا جشن پٹاخے پھوڑ کر اور نعرے لگا کر منایا۔

109

کے پیش نظر نظر ثانی کی گئی ہے۔ بورڈ نے تاہم واضح کیا کہ امتحان کیلئے پہلے مطلع کردہ وقت اور مراکز برقرار رہیں گے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

110

گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ آپریشن **9** راشٹریہ رائفلز اور پولیس نے مشترکہ طور پر مخصوص انٹیلی جنس معلومات کے بعد شروع کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'احمد آباد اور ٹینگری پورہ کے جنگلاتی علاقوں کے درمیان دو پرانے ٹھکانوں کا سراغ لگایا گیا اور بعد میں ان کا پردہ فاش کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ خفیہ خانوں سے گیس سلنڈر اور کپڑوں سمیت کچھ اشیاء برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

111

بناتے ہوئے پہلے سے منظور شدہ منصوبوں پر بروقت عملدرآمد پر توجہ دیں۔ درپیش مالی رکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یقین دلایا کہ محدود وسائل کے معاملے کو مناسب طریقے سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے ایک متوازن نقطہ نظر پر زور دیا، افسران پر زور دیا کہ وہ غیر ضروری اخراجات کو روکنے کے ساتھ ساتھ مؤثر ترسیل کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ کشمیر صوبے میں ضلعی سطح پر جائزہ اجلاسوں کا ایک سلسلہ پہلے ہی منعقد کیا جا چکا ہے اور اب اسی طرح کی بات چیت پورے جموں ڈویژن میں شروع کی جائے گی تا کہ ترقیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور عوامی مسائل کو حل کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حال ہی میں ختم ہونے والے اسمبلی اجلاس کے ہموار اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکموں کی ان کی مربوط کوششوں کی ستائش کی۔

112

درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں وادی کا زمینی وفضائی رابطہ بیرون دنیا سے کٹ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ **5** نومبر کو زیادہ تر موسم خراب رہنے کا امکان ہے اور اس کے چلتے کسانوں اور باغ مالکان کو چاہئے کہ وہ ان دنوں اپنی زرعی سرگرمیاں معطل رکھیں۔۔ انہوں نے کہا کہ آج کی رات سے مغربی ہمالیائی خطہ پر ایک تازہ مغربی ہوائیں متاثر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے چلتے جموں وکشمیر، لداخ، گلگت بلتستان، اور ہماچل پردیش میں کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ ہلکی سے

درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں وادی کا زمینی وفضائی رابطہ بیرون دنیا سے کٹ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یادہ تر موسم خراب رہنے کا امکان ہے اور اس کے چلتے کسانوں اور باغ مالکان کو چاہئے کہ وہ ان دنوں اپنی زرعی سرگرمیاں معطل رکھیں۔ اس کے چلتے کسانوں اور باغ مالکان کو چاہئے کہ وہ ان دنوں اپنی زرعی سرگرمیاں معطل رکھیں۔۔ انہوں نے کہا کہ آج کی رات سے مغربی ہمالیائی خطہ پر ایک تازہ مغربی ہوائیں متاثر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے چلتے جموں وکشمیر، لداخ، گلگت بلتستان، اور ہماچل پردیش میں کچھ مقامات پر ہلکی

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. Issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Uzair Lone s/o Shahnaz Rashid Lone R/o Najar Mohalla Pattan with verified date of birth 29/05/2012 . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Office of the Naib Tehsildar Pattan.

Sub... issuance of registration order in respect of delayed Death.

Public Notice..

The registrar Death EO MC pattan has submitted a case file pertaining to death of Abdul Majeed Mir s/o Gh Qadir Mir R/o Para Mohalla Pattan with verified date of death 21/04/1998 . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Naib Tehsildar Pattan

.Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of

delayed birth.

Public Notice..

The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Imran Ali Magray s/o Nisar Ahmad Magray R/o Kanloo Tehsil Pattan with verified date of birth 13/03/2015 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Government of Jammu & Kashmir
Office of the District Youth Services & Sports Shopian

Sub: - Tentative Seniority of Physical Education Teacher of District Shopian- Inviting objections thereof

NOTICE

Whereas, the administrative department vide YSS-Adm/14/2022-02-YS&S Dated: - 16-01-2025 advised to update the seniority list of Physical Education Teachers in terms of SRO-375 of J&K Decentralization & Recruitment Act 2010 issued by General Administration Department; and

Whereas, the Directorate Youth Services & Sports, J&K vide order no. DG-YSS/Estt/455-79 Dated:- 09-04-2025, constituted District Level Committees headed by the concerned District Youth Services &Sports Officersand accordingly authorized these committees to prepare the District wise seniority of Physical Education Teachers as per rules in vogue and it was further ordered that the concerned Joint Directors Youth Services & Sports will examine the draft seniority lists and ensure that all the rules & regulations governing the formulation of seniority list are strictly adhered to. The final seniority lists shall be issued only after being vetted by the concerned Joint Directors YSS Jammu/Kashmir; and

Whereas, this office has already issued tentative seniority list of Physical Education Teachers vide notice no. DYSSO/Spn/436-55 Dated: - 08-05-2025 which was published in two leading newspapers for inviting objections, if any, from the stakeholders; and

Whereas, the aggrieved Physical Education Teachers submitted their objections in this office within stipulated time. During the scrutiny of the objections, it was observed by the Committees concerned that the issuance of appointment orders of many PETs were delayed due to different administrative reasons viz; receipt of CID verifications, Clarification of documents, court cases etc. which has disrupted the actual seniority position assigned to them in terms of Rule 24 of J&K Civil Services (Classification,Control and Appeal) Rules, 1956; and

Whereas, the matter was deliberated upon at a meeting convened by the Directorate of Youth Services & Sports with both the Joint Directors and all the DYSSOs (and taking into consideration of various circulars and court judgements regarding formulation of seniority) it was observed that many Physical Education Teachers who figured higher in the selection list were appointed later and got placed in the tentative seniority lists below those who were lower in the merit to them, creating an anomalous situation which may lead to avoidable litigation. In view of that, it was unanimously decided that the concerned DYSSOs shall submit the service particulars of those PETs whose appointment orders were delayed due to different administrative reasons for grant of notional effect of Date of Appointment; and

Whereas, a committee constituted vide DG-YSS/Estt/8276-87 Dated: - 04-09-2025 recommended the grant of notional effect to the aggrieved Physical Education Teachersto maintain the merit of SSRB selection list.

Whereas, Directorate Youth Services & Sports J&K vide order no. DG-YSS/Estt/11056-11091 Dated: - 22-10-2025 has granted notional effect of appointment to those PETs whose appointment orders were delayed due to different administrative reasons; and

In view of the above, issuance of tentative seniority list of Physical Education Teachers afresh is necessitated. Therefore, this office is once again issuing tentative seniority list of Physical Education Teachers of District Shopian annexed herewith for inviting objections from the stakeholders within 21 days in this office. No representations/objections shall be entertained after the aforementioned period.

The tentative seniority list is available on the office notice board, Directorate Official website and also on the concerned ZPEO notice boards etc.

No. DYSSO/Spn/5362-72 Dated: 25-10-2025

S/d- (Sunil Kumar)
District Youth Services & Sports Officer
Shopian

DIPK No: 7714/25

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

Extension Notice 1st

Subject: This office e-NIT No. 48-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement

No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./ 9465-85, dated: 17-09-2025 Bearing Tender ID No. 2025_PHE_293028_1-27

Due to "NO/Poor Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 01-11-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	10-11-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date & Time of opening of tenders	11-11-2025 Up-to 03.00 PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./10974-994 Dated: 01-11-2025

Sd/=Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 7726/25

کیا الائچی سے چھاتی کا سرطان ختم کیا جا سکتا ہے؟

الائچی کا مرکزی جزو ’کارڈیمونن‘ سے بریسٹ کینسر کی سخت جان کو بھی قابو میں رکھا جاسکتا ہے

فلاڈیلفیا: الائچی کا استعمال صدیوں سے مشرقی کھانوں کے علاوہ دواؤں میں بھی کیا جارہا ہے۔اب امریکا میں ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ الائچی کے جزو خاص سے چھاتی کا سرطان (بریسٹ کینسر) ختم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔یہ جزو ’’کارڈیمونن‘‘ (Cardamonin) کہلاتا ہے جو الائچی کے علاوہ بھی کئی پودوں میں پایا جاتا ہے، البتہ الائچی میں اس کی مقدار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔کارڈیمونن پر یہ تحقیق فلوریڈا اے اینڈ ایم یونیورسٹی، ٹالاہاسی میں اسسٹنٹ پروفیسر پیٹریشیا مینڈونسا اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے جس میں بالترتیب افریقی اور یورپی نسلوں سے تعلق رکھنے والی امریکی خواتین سے چھاتی کے خلیات لیے گئے تھے۔تحقیق کے دوران کارڈیمونن کو چھاتی کے سرطان کی ایک خطرناک قسم ’’ٹرپل نیگیٹو‘‘ کے خلاف آزمایا گیا۔ چھاتی کا یہ سرطان ’’پی ڈی ایل 1‘‘ (L1-PD) کہلانے والے ایک جین میں ضرورت سے زیادہ سرگرمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔کارڈیمونن کے استعمال سے ٹرپل نیگیٹو بریسٹ کینسر کے پھیلاؤ میں کمی واقع ہوئی۔البتہ، کارڈیمونن کی بدولت L1-PD جین کی سرگرمی صرف یورپی نسل کی خواتین ہی میں کم ہوئی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کارڈیمونن کے اثرات مختلف نسلوں پر الگ طرح سے مرتب ہوتے ہیں۔مذکورہ تحقیق کی تفصیلات فلاڈیلفیا میں منعقدہ ’’ایکسپیریمنٹل بائیالوجی 2022‘‘ کانفرنس میں گزشتہ روز پیش کی گئی ہیں۔اسی کے ساتھ پیٹریشیا مینڈونسا نے خبردار کیا ہے کہ ابھی یہ تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے لہٰذا کینسر کے علاج میں الائچی کے استعمال کا کردار حتمی اور فیصلہ کن ہرگز نہ سمجھا جائے۔

MNN

علاج کے لیے پہلا جینیاتی مرہم تیار

جلد کی موروثی بیماری کے

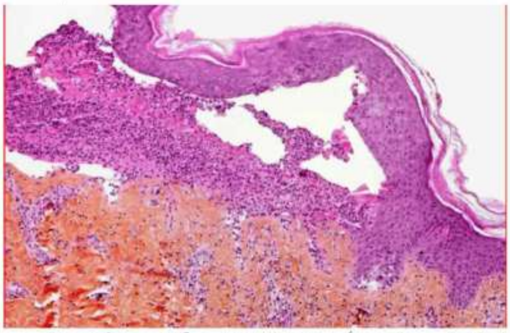

خردبینی تصویر میں ایک مریض ایپیڈرمولائسس بیلوسا کا شکار ہےجو ایک کمیاب جینیاتی بیماری ہےاور انتہائی تکلیف دہ بھی ہے۔اس حالت میں جلد کا ایک اہم جزو کولاجن بننا ختم ہوجاتا ہے۔اس سے بدن میں چھالے پڑجات ہیں اور جلد جگہ جگہ سے شکستہ اور نازک ہوجاتی ہے۔اب جین تھراپی مرہم سے اس کا کامیاب علاج کیا گیا ہے۔فوٹو: بشکریہ نیوسائنٹسٹ خردبینی تصویر میں ایک مریض ایپیڈرمولائسس بیلوسا کا شکار ہےجو ایک کمیاب جینیاتی بیماری ہےاور انتہائی تکلیف دہ بھی ہے۔اس حالت میں جلد کا ایک اہم جزو کولاجن بننا ختم ہوجاتا ہے۔اس سے بدن میں چھالے پڑجات ہیں اور جلد جگہ جگہ سے شکستہ اور نازک ہوجاتی ہے۔اب جین تھراپی مرہم سے اس کا کامیاب علاج کیا گیا ہے واشنگٹن: ایک جل کی صورت میں دنیا کا پہلا مرہم بنایا گیا ہے جو اس سے قبل جلد کی لاعلاج قرار دی گئی جینیاتی کیفیت میں مفید ثابت ہوسکتا ہے۔بعض افراد وقفہ وار (ریسیسو) جین کی حامل ڈسٹروفک ایپیڈرمولائسس بیلوسا (ای بی) مرض کے شکار ہوتے ہیں۔اس مرض میں پورے بدن پر آبلے پڑجاتے ہیں اور ٹھیک نہیں ہوپاتے۔اب نئے کولاجن جین کو ایک مرہم کے ذریعے جلد پر لگا کر اس کیفیت کو ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔یہ ایک نایاب جینیاتی کیفیت ہے جس کا پہلی مرتبہ جین تھراپی کے ذریعے کامیاب علاج کیا گیا ہے۔صرف امریکہ میں ہی 8 لاکھ میں سے ایک بچہ اس نقص میں مبتلا ہوتا ہے۔اس میں جلد نازک، اور حساس ہوجاتی ہے یہاں تک کہ وہ معمولی چوٹ سے پھٹتی اور چھالے پڑجاتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اس کے شکار افراد کے معمولاتِ زندگی بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور وہ سکون سے سو بھی نہیں پاتے۔22 سالہ ایک مریض نے بتایا کہ وہ اس مرض کے شکار ہیں اور پورے جسم پر زخم اور آبلے پڑجاتے ہیں جو کسی طرح ٹھیک نہیں ہوتے۔یہ کیفیت آنکھوں کے پپوٹوں، پیٹھ اور کبھی کبھی حلق کے اندر بھی جلن ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر مائع خوراک استعمال کرنا پڑتی ہے۔یہ مریض علاج کے لیے اٹلی سے امریکا آیا ہے۔ایسے مریضوں میں کولاجن میں سرگرم ایک COL7A1 متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد کو نارمل رکھنے والے پروٹین ہی نہیں بن پاتا۔اس کے لیے ماہرین نے ہرپز مرض کا ایک سادہ وائرس لیا اور اس میں کے او ایل سیون اے ون جین داخل کیے۔یہ وائرس عموماً بخار کے آبلے بناتا ہے جسے ٹھنڈے چھالے بھی کہا جاتا ہے لیکن ماہرین اس کے مرض پیدا کرنے کی صلاحیت ختم کرچکے تھے۔جب اس سے بنا جل لگایا گیا تو جین بدن میں اتر کر جسم میں سرایت کرنے لگے۔کل 31 بچوں اور بڑوں کو یہ مرہم نما جل لگایا گیا اور سب مریض ہی ڈسٹروفک ایپیڈرمولائسس بیلوسا کے شکار تھے۔ہر مریض کو سات روز کے وقفے سے جل لگایا گیا۔تین ماہ بعد جین تھراپی کے نمایاں اثرات سامنے آئے۔71 فیصد مریضوں کے تمام زخم مکمل طور پر مندمل ہوگئے۔اب جن لوگوں کو فرضی دوا (پلے سیبو) جل لگایا ان میں صرف 20 فیصد مریض ہی شفایاب ہوئے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی مریض میں کوئی منفی ضمنی اثرات نہیں دیکھے گئے۔ماہرین کے مطابق نئی جین تھراپی سے 95 فیصد زخم بھرے جاسکتے ہیں۔

MNN

ادھیڑ عمری میں زیادہ پانی پینے سے بڑھاپے میں دل توانا رہتا ہے، تحقیق

بیتھیسڈا: یورپی ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آپ اپنے قلب کو تندرست اور توانا رکھنا چاہتے ہیں تو پانی کی وافر مقدار کی عادت اپنائیں جو عمر بھر دل کو بہترین حالت میں رکھ سکتی ہے۔نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دیگر یورپی ممالک کے ماہرین نے ایک تحقیق کے بعد کہا ہے کہ بالخصوص ہارٹ فیل کی کیفیت سے بچنا ہے تو پانی کے زائد استعمال کو اپنی عادت میں شامل کرلیں۔اس کیفیت دل بتدریج کمزور ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ہارٹ فیل میں دل میں خون پمپ کرنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے اور معمولاتِ زندگی شدید متاثر ہونے لگتے ہیں۔یورپی ہارٹ جرنل میں شائع رپورٹ کے مطابق پوری زندگی مائعات بالخصوص پانی کا وافر استعمال مستقبل میں امراضِ قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔اس سے قبل نمک کی کم مقدار کو بھی اسی زمرے میں شامل کیا گیا تھا لیکن اب امریکہ میں نیشنل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹس (این آئی ایچ) کی ماہر قلب نتالیا دمیتری وا نے اپنی تحقیق میں پانی کی کمی بیشی اور قلب کے پٹھوں (مسلز) کی سختی کے درمیان تعلق دریافت کیا ہے۔انہوں نے 45 سے 66 سال کے 15000 مرد و زن کا جائزہ لیا ہے جو 1987 سے 89 تک شریانوں کی سختی یعنی آرتھیوسکلیروسس کے خطرے سے دوچار افراد کا بھرپور جائزہ لیا ہے۔اس کے بعد اگلے 25 برس تک ان میں ہسپتال جانے اور طبی امداد کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔اس مطالعے میں تمام شرکا میں پانی پینے کی عادت کو بطورِ خاص شامل کیا گیا تھا۔شروع میں کسی بھی فرد میں ذیابیطس، موٹاپے اور ہارٹ فیلیئر سمیت امراضِ قلب کے آثار نہ تھے۔آگے چل کر کل 1366 یعنی 11 فیصد افراد دل کے کسی نہ کسی مرض میں گرفتار ہوگئے تھے۔ایک جانب سے شرکا سے پانی پینے کے متعلق پوچھا گیا تو دوسری جانب جسم میں سیرم سوڈیم کی پیمائش کی گئی کیونکہ پانی کم پینے سے جسم میں سوڈیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور امراضِ قلب کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے جن میں ہارٹ فیل ہونا اور دل کے پٹھوں کے موٹا اور پتلا ہونے کے امراض شامل ہیں۔معلوم ہوا کہ جن افراد میں درمیانی عمر میں سیرم سوڈیم کی مقدار 135 تا 146 ملی ایکوی ویلنٹس فی لیٹر کی نارمل حد سے کم تھی ان میں دل کے امراض کا خطرہ بتدریج اتنا ہی زیادہ دیکھا گیا یعنی ایک فیصد سیرم سوڈیم بڑھنے سے ہارٹ فیل کا خطرہ 5 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔پھر 70 سے 90 برس کے 5000 افراد کا بطورِ خاص مطالعہ کیا گیا تو درمیانی عمر میں اگر ان میں ملی ایکوی ویلنٹس فی لیٹر کی شرح 142.5 سے 143 تک رہی تو ان میں بائیں وینٹریکل کی خرابی یا ہائپرٹروفی کا خطرہ 62 فیصد تک بڑھا ہوا دیکھا گیا۔یہ تمام کیفیات دل کو کمزور کرتی ہے اور تندرست شخص کو ہارٹ فیل ہونے کی جانب دھکیلتی ہیں۔اسی بنا پر ماہرین نے زور دے کر کہا ہے کہ اگر آپ امراضِ قلب اور بالخصوص ہارٹ فیل سے بچنا چاہتے ہیں تو 40 سال عمر کے بعد سے ہی پانی کی مقدار بڑھا دیں تاکہ اگلے عشروں تک آپ کا دل توانا رہ سکے۔

MNN

گٹھیا کی عام دوا گنج پن کے علاج میں مؤثر ثابت

نیویارک: گٹھیا اور جوڑوں کے درد کی ایک عام دوا کو جب گنج پن کی ایک قسم کے شکار مریضوں پر آزمایا گیا تو دو تہائی افراد کو اس کا فائدہ ہوا ہے۔بیری سیٹنی نب ایک عام دوا ہے جسے جوڑوں کے درد کے مریض استعمال کرتے ہیں۔اس دوا کی ایک اور تاثیر سامنے آئی ہے کہ یہ ایک طرح کے آٹو امیون مرض ’ایلوپیشیا آریاٹا‘ کا علاج کرسکتی ہے جس میں جگہ جگہ بالوں کے درمیان گنج پن پیدا ہوجاتا ہے۔واضح رہے کہ ایلوپیشیا میں جسم کا اپنا مدافعتی نظام ہی اس بیماری کو پیدا کرتا ہے۔صرف امریکا میں ہی ہر سال دو لاکھ سے زائد افراد ایلوپیشیا کے شکار ہوتے ہیں اور بھرے بالوں سے جگہ جگہ ان کے سر کے بال اڑنے لگتے ہیں۔اس کے علاوہ بھنووں اور پلکوں کے بال بھی متاثر ہوتے ہیں۔اب تک اس کی کوئی مؤثر دوا سامنے نہیں آسکی ہے۔واضح رہے کہ خود جوڑوں کا درد (آرتھرائٹس) بھی آٹو امیون مرض کی ایک قسم ہے۔ایک تجربے میں ییل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے درجنوں افراد کو بھرتی کیا جو گنج پن کے شکار تھا۔انہیں تین گروہوں میں تقسیم کرکے ایک کو چار ملی گرام، دوسرے گروپ کو دو ملی گرام اور تیسرے گروہ کو محض ایک فرضی دوا کھلائی گئی۔یہ آزمائش 36 ہفتوں تک جاری رہی۔تجربات کے بعد ڈاکٹر بریٹ کنگ نے بتایا کہ بیری سیٹنی نب گنج پن کے علاج میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔دوا کی افادیت کے بعد تجربے میں شریک کے افراد میں بالوں کی افزائش بہتر ہوئی اور ایلوپیشیا مرض کا زور ٹوٹا۔اگلے مرحلے میں اسے مزید مریضوں پر آزمایا جائے گا۔

MNN

صرف پانچ منٹ سانس کی مشق،

ورزش کی صلاحیت بڑھاتی ہے

آئی ایم ایس ٹی آلے پر پانچ منٹ ادا کردہ سانس کی مشق سے ورزش کرنے کی غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے

لندن: ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا کہ ورزش سے قبل سانس کی عام مشقوں سے ورزش کرنے میں خاص قوت حاصل ہوتی ہے خواہ آپ بوڑھے ہوں یا درمیانی مدت ہی تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں۔اگرچہ ماہرین سانس کی مشقوں پر ایک عرصے سے غور کررہے ہیں لیکن اب ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ سانس کی مشقیں روزانہ کی بنیاد پر جسمانی استحالے (میٹابولزم) کو بہتر بناتی ہے اور اس سے طرزِ زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ان میں سے ایک اہم طریقہ تنفس کا وہ عمل ہے جسے ’ہائی رزسٹنس انسپائریٹری مسل اسٹرینتھ ٹریننگ (آئی ایم ایس ٹی) کا نام دیا گیا۔یہ تکنیک 80 کے دہائی میں سانس کے مریضوں کے لیے پیش کی گئی جس کے بہت سے فوائد سامنے آئے تھے۔اس میں ایک دستی آلے سے سانس کھینچا جاتا ہے جبکہ آلہ اس میں مزاحمت پیدا کرتا ہے اور یوں سانس کھینچنے کے لیے غیر معمولی قوت لگانی پڑتی ہے۔اس سے ڈایافرام اور سانس لینے کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔روایتی طور پر آئی ایم ایس ٹی کی مشق نصف گھنٹے کی جاتی ہے لیکن سائنسدانوں کیمطابق صرف پانچ منٹ مشق سے بھی بہت اچھے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔اگر اس آلے سے تنفس کی مشق کا معمول بنایا جائے تو بلڈ پریشر میں کمی اور دل کو قوت بھی ملتی ہے۔یہاں تک کہ ورزش چھوڑنے کے طویل عرصے تک اس کے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔دوسرے تجربے میں سائنسدانوں نے 50 برس سے زائد عمر کے 35 افراد کو بھرتی کیا۔ان کے دو گروہوں کو یا تو ہائی رزسٹنس ٹریننگ گروپ میں رکھا یا پھر لو رزسٹنس گروہ میں شامل کیا گیا۔دونوں گروپ کو روزانہ پانچ منٹ تک ورزش کرائی گئی اور یہ سلسلہ چھ ہفتوں تک جاری رکھا گیا۔جن افراد نے ہائی رزسٹنس سانس کی مشق کی تھی جب انہیں دوڑنے والے بیلٹ (ٹریڈمل) پر بھگایا گیا تو ان کی صلاحیت دوسروں سے 12 فیصد بہتر دیکھی گئی۔دوسری جانب آئی ایم ایس ٹی آلے سے جسم میں 18 مختلف میٹابولائٹس دیکھے گئے جو بدن کی توانائی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس طرح آئی ایم ایس ٹی پر روزانہ پانچ منٹ کی مشق بہت مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔اس سے جو توانائی ملتی ہے وہ آپ کو ورزش میں قوت فراہم کرتی ہے۔

MNN

خواتین میں اینٹی بایوٹکس کا رجحان دماغ کیلیے مضر قرار

اگر آپ 50 کے پیٹے میں ہیں تو اینٹی بایوٹکس کا استعمال دماغی اور ذہنی امراض بڑھا سکتا ہے

ہارورڈ: ایک تحقیق کے بعد بالخصوص خواتین کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ ان کی عمر 50 کے عشرے میں ہیں اور وہ وسط عمر میں ہیں تو اینٹی بایوٹکس سے اجتناب کریں ورنہ آگے چل کر ان کی دماغی صلاحیت میں کمی ہوسکتی ہے اور وہ الزائیمر کی شکار بھی ہوسکتی ہیں۔ہارورڈ میڈیکل اسکول اور رش میڈیکل کالج نے ایک تحقیق کے بعد کہا ہے کہ 50 کے عشرے کی عمر والی خواتین اس دوران اگر دو ماہ تک بھی اینٹی بایوٹکس کھائیں تو سات برس بعد دیگر خواتین کے مقابلے میں ان کے معیاری اکتسابی ٹیسٹ میں نمایاں کمی واقع ہوسکتی ہے۔اس تحقیق میں ماہرین نے دیگر اہم عوامل کو بھی سامنے رکھا ہے۔اس ضمن میں 1989 میں 25 سے 42 سال کی 116,430 خواتین نرسوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔تمام خواتین سے ہر سال دو سوالنامے بھروائے گئے تھے۔ان سے غذا، نیند، ورزش، امراض اور اینٹی بایوٹکس کے استعمال پر سوالات کیے گئے تھے۔پھر 2009 میں خواتین کی اوسط عمر 57 ہوئی تو ان سے اینٹی بایوٹکس کے استعمال پر سوالات پوچھے گئے۔اس میں اگلے چار برس تک سات درجوں کی اینٹی بایوٹکس ادویہ کے استعمال کا پوچھا گیا۔ان میں سے اینٹی بایوٹکس کھانے والے خواتین کو سات برس بعد اکتساب اور دماغ کے کئی معیاراتی (اسٹینڈرڈ) ٹیسٹ سے گزارہ گیا۔ان میں شارٹ ٹرم میموری، وژول لرننگ، توجہ، پروسیسنگ اسپیڈ اور دیگر ٹیسٹ شامل تھے۔ٹیسٹ کے وقت خواتین کی اوسط عمر 61 برس تھی۔معلوم ہوا کہ جن خواتین نے صرف دو ماہ تک اینٹی بایوٹکس کھائی ان کے جسم کے مقابلے میں دماغ 3 سے 4 برس زیادہ بوڑھا دیکھا گیا۔پھر یہ بھی دیکھا گیا کہ جن خواتین نے وسط عمر (مڈل ایج) میں اینٹی بایوٹکس کا زیادہ استعمال کیا ان میں الزائیمر کا خطرہ بھی بڑھا ہوا تھا۔ماہرین کا خیال ہے کہ اس میں ’معدے اور دماغ‘ کا گہرا تعلق ہے کیونکہ اینٹی بایوٹکس پہلے نظامِ ہاضمہ میں جرثوموں کو بدلتی ہیں جس کا آگے چل کر اثر دماغ اور ذہنی صلاحیت پر پڑتا ہے۔اگرچہ یہ تحقیق شائع ہوچکی ہے لیکن سائنسدانوں نے اس پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔

MNN

کین ولیمسن کا ٹی۔20 سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کین ولیمسن نے ٹی۔۲۰ انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر کین ولیمسن کی ریٹائرمنٹ کی تصدیق کر دی ہے۔ نیوزی لینڈ بورڈ کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ اسٹار کرکٹر نے ویسٹ انڈیز کے خلاف آنے والی وہائٹ بال سیریز میں حصہ نہ لینے کا اعلان کیا ہے تاکہ دسمبر میں ٹیسٹ میچوں کی سیریز پر توجہ دے سکیں۔ کین ولیمسن نیوزی لینڈ کی جانب سے ٹی۔۲۰ انٹرنیشنل میں دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ہیں۔ اسٹار کرکٹر نے ۲۰۱۱ء میں ٹی۔۲۰ انٹرنیشنل ڈیبیو کیا اور ۹۳ میچوں میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کی جس میں انہوں نے ۱۸ نصف سنچریوں کے ساتھ ۲ ہزار ۵۷۵ رن بنائے۔ واضح رہے کہ کین ولیمسن کی کپتانی میں نیوزی لینڈ کی ٹیم ۲ مرتبہ ٹی۔۲۰ ورلڈکپ کے سیمی فائنل اور ایک مرتبہ فائنل تک پہنچی۔ نیوزی لینڈ کے اسٹار کھلاڑی کین ولیمسن نے اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ ''میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز، اور مداحوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔ میرے خیال سے یہ صحیح وقت ہے جب میں کرکٹ کے اس چھوٹے فارمیٹ سے خود کو الگ کروں تاکہ نوجوانوں کو موقع مل سکے۔'' دریں اثنا نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ کے مطابق ولیمسن مستقبل میں ون ڈے اور ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے رہیں گے۔

اسپینش فٹبال اسٹار لامین یامل ناقابل علاج انجری کا شکار

نئی دہلی (ایم این این): یہ زیادہ تر فٹبالرز میں پائی جانے والی ایک پیچیدہ گروئن انجری ہوتی ہے جو مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوتی، بلکہ اس میں کھلاڑی کو درد، پٹھوں میں کھنچاو اور جسمانی حرکات میں کمی کا سامنا رہتا ہے۔ بارسلونا کے میڈیکل اسٹاف کے مطابق لامین کو یہ مسئلہ کچھ عرصے سے لاحق ہے لیکن اب علامات زیادہ نمایاں ہوگئی ہیں۔ ڈاکٹرز کے مطابق یہ حالت ناقابل علاج تو نہیں ہے مگر پھر بھی پوری طرح ختم نہیں کی جاسکتی، اسے صرف فزیوتھراپی، آرام اور مخصوص ٹریننگ سے کنٹرول میں رکھا جاسکتا ہے۔ رپورٹس میں انکشاف کیا گیا کہ اس انجری نے یامال کی موومنٹ اور شوٹنگ کی صلاحیت کو تقریباً ۵۰ فیصد تک کم کردیا ہے

ہندوستان نے آسٹریلیا کو سنسنی خیز مقابلے میں شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن سندر (ناٹ آوٹ ۴۹ رن) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو تیسرے ٹی۲۰ میں آسٹریلیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز ۱-۱ سے برابر کر دی۔ آسٹریلیا کے ۱۸۶ رن کے جواب میں ہندوستان نے ۱۸.۳ اوور میں ۵ وکٹ پر ۱۸۸ رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ سندر کی میچ وننگ اننگ ۲۳ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۴۹ رنز میں تین چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ جتیش شرما نے صرف ۱۳ گیندوں پر تین چوکوں سمیت ناٹ آوٹ ۲۲ رنز کے ساتھ ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ جتیش نے ہندوستان کے لیے جیت کا چوکا لگایا۔ مشکل ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی اوپننگ جوڑی ابھیشیک شرما اور شبھمن گل نے پہلے وکٹ کے لیے ۳۳ رنز جوڑے۔ ہندوستان کا پہلا وکٹ چوتھے اوور میں گرا جب ابھیشیک شرما (۲۵) ۱۶ گیندوں پر آوٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔ انہیں نیتھن ایلس نے آوٹ کیا۔ ایلس نے چھٹے اوور میں شبھمن گل (۱۵) کو بھی آوٹ کیا۔ کپتان سوریہ کمار یادو اور تلک ورما نے پھر تیزی سے رن بناتے ہوئے اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ مارکس اسٹوئنس نے آٹھویں اوور میں سوریہ کمار یادو کو آوٹ کر کے ہندوستان کی تیسرا وکٹ حاصل کیا۔ سوریہ کمار یادو نے ۱۱ گیندوں پر دو چھکے اور ایک چوکا لگا کر ۲۴ رنز بنائے۔ اکشر پٹیل ۱۲ گیندوں پر ۱۷ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اکشر پٹیل کے آوٹ ہونے کے بعد سندر نے تلک ورما کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ۴۳ رنز جوڑے۔ تلک ورما ۲۶ گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر ۲۹ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ تاہم پھر سندر نے جتیش کے ساتھ مل کر ہندوستان کو فتح کی منزل تک لے گئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے نیتھن ایلس نے ۳۶ رنز کے عوض ۳ وکٹ حاصل کئے۔

ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر عالمی کپ جیت کر تاریخ رقم کی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم نے ویمنز ون ڈے ورلڈکپ کے فائنل میں شیفالی کی شاندار بلے بازی اور میچ کی اصل ہیرو دیپتی شرما کی آل راونڈ کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ کو ۵۲ رن سے شکست دے کر عالمی کپ جیت کر تاریخ رقم کردی۔ ہندوستانی ٹیم نے آخرکار ۴۷ سال کے طویل انتظار کے بعد تاریخ رقم کر دی۔ ہندوستانی ویمنز ٹیم نے اتوار کو فائنل میں جنوبی افریقہ کو ۵۲ رنز سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ون ڈے ورلڈکپ کا خطاب جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے جیت کی اصل ہیرو دیپتی شرما نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۵ وکٹ حاصل کر کے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ دیپتی نے شرما نے ۵ وکٹ، شیفالی نے دو کھلاڑیوں کو جبکہ شری چرنی نے ایک کھلاڑی کو پویلین بھیجا۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ (۱۰۱ رن) تنہا ٹیم کے لئے جدوجہد کرتی نظر آئیں اور انہوں نے اپنی سنچری بھی مکمل کی لیکن وہ ٹیم کو جیت سے ہمکنار نہ کر سکیں۔ انہوں نے اپنی مسلسل دوسری سنچری مکمل کی۔ انہوں نے اس سے قبل انگلینڈ کے خلاف ۱۶۹ رن کی شاندار اننگز کھیلی تھی۔ لورا وولوارٹ ویمنز ورلڈکپ کے سیمی فائنل اور فائنل میں سنچریاں بنانے والی دوسری کپتان بن گئیں۔ ہندوستان کے ۲۹۹ رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے محتاط انداز میں اننگز کا آغاز کیا۔ کپتان لورا وولوارٹ اور تزمین بریٹس نے ٹیم کو مستحکم شروعات دی اور نویں اوور میں نصف سنچری شراکت مکمل کی۔ تاہم دسویں اوور میں امن جوت کور کے ڈائریکٹ ہٹ پر تزمین بریٹس ۲۳ رنز بنا کر رن آوٹ ہو گئیں، جب کہ بارہویں اوور میں انیکے بوش بغیر کوئی رن بنائے شری چرنی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئیں۔ پندرھویں اوور کے اختتام پر جنوبی افریقہ کا اسکور ۷۸ رنز تھا اور دو وکٹیں گر چکی تھیں۔ کپتان لورا وولوارٹ نے شاندار بلے بازی جاری رکھی اور ۱۷ ویں اوور میں رادھا یادو کی گیند پر چوکا لگا کر نصف سنچری مکمل کی۔ ۱۸ ویں اوور میں ٹیم نے اپنی سنچری مکمل کی، تاہم ۲۱ ویں اوور میں سنے لوس ۲۵ رنز بنا کر شیفالی ورما کی گیند پر کیچ آوٹ ہو گئیں۔ وولوارٹ اور لوس کے درمیان ۵۲ رنز کی اہم شراکت رہی۔ ہندوستان کی جانب سے رینوکا سنگھ، شری چرنی اور شیفالی ورما نے نپی تلی گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ جلد ہی شیفالی نے تئیسویں اوور میں اپنی دوسری کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے اوور کی پہلی گیند لیگ اسٹمپ پر آف اسپن ڈالی جسے ماریزان کیپ نے روکنے کی کوشش کی، مگر گیند ان کے بلے کا کنارہ لے کر وکٹ کیپر کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ ماریزان کیپ صرف ۵ گیندوں پر ۴ رنز ہی بنا سکیں۔ ۳۶ ویں اوور میں دیپتی شرما نے اینیریک ڈیرکسن کا اہم کیچ چھوڑ دیا۔ اوور کی تیسری گیند رینوکا سنگھ نے گڈ لینتھ پر کرائی۔ ڈیرکسن نے لیگ سائیڈ کی جانب شاٹ کھیلا، گیند شاٹ مڈ وکٹ پر کھڑی دیپتی کے پاس گئی، مگر وہ کیچ نہ پکڑ سکیں۔ ۳۸ ویں اوور میں اینیریک ڈیرکسن اور لورا وولوارٹ نے چھٹی وکٹ کے لیے نصف سنچری شراکت مکمل کر لی۔ دیپتی شرما کے اوور کی آخری گیند پر ڈیرکسن نے ایک رن لے کر وولوارٹ کے ساتھ ۵۰ رنز کی پارٹنرشپ مکمل کی۔

آئی پی ایل کی نیلامی بیرون ملک ہونے کا امکان

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل کی نیلامی اب بیرون ملک منعقد ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ فرنچائزز کو ابھی تک شہر کے بارے میں باضابطہ طور پر مطلع نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اشارے ضرور دیے گئے ہیں۔ ہمیشہ کی طرح، خلیجی خطے میں کہیں ممکنہ مقام پر غور کیا جا رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں ابوظہبی کا قوی امکان ہے لیکن مشرق وسطی کے دیگر مقامات جیسے عمان اور قطر پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ یہ پیشرفت پہلے کے منصوبوں سے بالکل الگ ہے، جب یہ ظاہر ہوا کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) ہندوستان میں نیلامی منعقد کرنے کا خواہاں تھا تاہم اب ایک مثالی مقام حاصل کرنے میں چیلنجز درپیش ہیں کیونکہ طے شدہ وقت ملک کے تہواروں اور شادیوں کے موسم سے متصادم ہے۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی گئی ہے، نیلامی دسمبر کے وسط میں ہونے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ بی سی سی آئی ۱۵ نومبر سے پہلے تاریخ اور مقام کا باضابطہ اعلان کرے گا، فرنچائزز کے لیے آئی پی ایل ۱۹ سے قبل اپنی برقراری اور فہرست جاری کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ ڈیڈلائن میں بمشکل دو ہفتے باقی رہ گئے ہیں، کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے اور ریلیز سے متعلق بحث تیز ہوتی جارہی ہیں۔ محمد سمیع کے حوالے سے بھی کچھ بات چیت ہوئی ہے، لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ سن رائزرس حیدرآباد انہیں ریلیز کرنے سے گریزاں ہے۔ مزید برآں، فرنچائزی کو مبینہ طور پر تجربہ کار ہندوستانی فاسٹ بولر کے لیے کچھ تجارتی پیشکش موصول ہوئی ہیں، لیکن انہیں مسترد کر دیا ہے۔ مزید برآں، چنئی سپر کنگز، لکھنؤ سپر جائنٹس اور ممکنہ طور پر کولکاتا نائٹ رائیڈرس سے بھی کئی کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے کی امید ہے۔ ہائیلو اوپن میں ہندوستان کا چیلنج ختم ہندوستان کی انمتی ہڈا خواتین کے سنگلز سیمی فائنل میں انڈونیشیا کی ساتویں نمبر کی پوتری کسوما وردانی سے ہار کے ساتھ ہی ہائیلو اوپن ۵۲۰۲ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا چیلنج ختم ہوگیا۔ سینچر کے سیمی فائنل میں ۱۸ سالہ انمتی ہڈا کو وردانی سے 7-

دبنگ دہلی کے سی پونیری پلٹن کو شکست دے کر دوسری بار چیمپئن بن گئی

نئی دہلی (ایم این این): دبنگ دہلی کے سی نے جمعہ کو تیاگراج انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پروکبڈی لیگ (پی کے ایل) کے ۱۲ ویں سیزن کے فائنل میچ میں پونیری پلٹن کو ۲۸-۳۱ سے شکست دے کر دوسری بار چیمپئن بن گئی۔ پٹنہ پائریٹس اور جے پور پنک پینتھرس کے بعد دہلی تیسری ٹیم بن گئی، جس نے دو یا اس سے زیادہ مرتبہ ٹائٹل جیتا۔ جوگندر نروال بھی منپریت سنگھ کے بعد دوسرے کوچ بن گئے جنہوں نے کوچ اور کپتان دونوں کی حیثیت سے یہ اعزاز حاصل کیا۔ دبنگ دہلی کے سی نے جمعہ کو تیاگراج انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے ۱۲ ویں سیزن کے فائنل میچ میں پونیری پلٹن کو ۲۸-۳۱ سے شکست دے کر دوسری بار چیمپئن بن گئی۔

انڈیا اے نے جنوبی افریقہ اے کو 3 وکٹ سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): کپتان رشبھ پنت (۹۰ رن) کی شاندار اننگز اور تنوش کوٹیان (۴ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت انڈیا اے نے پہلے غیر سرکاری ٹیسٹ کے چوتھے دن اتوار کو جنوبی افریقہ اے کو ۳ وکٹ سے شکست دے دی۔ انڈیا اے نے کل ۴ وکٹ پر ۱۱۹ رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں رشبھ پنت اور آیوش بدونی نے اسکور کو آگے بڑھانے کے لیے پرسکون انداز میں بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ دونوں بلے بازوں نے پانچویں وکٹ کے لیے ۳۵ رنز جوڑے۔ تیان وین وورین نے سنچری کے قریب پہنچنے والے رشبھ پنت کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ رشبھ پنت نے ۱۱۳ گیندوں پر ۱۱ چوکے اور ۳ چھکے لگا کر ۹۰ رنز بنائے۔ تیان وین وورین نے ۳۵ ویں اوور میں آیوش بدونی (۳۴ رن) کو بھی آوٹ کیا۔ تنوش کوٹیان (۲۳ رن) ساتویں وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ انڈیا اے نے پھر ۷۳.۱ اوور میں سات وکٹ پر ۲۷۷ رن بنا کر میچ تین وکٹ سے جیت لیا۔ مانو ستھار اور انشول کمبوج نے آٹھویں وکٹ کے لیے ۲۶ رنز کی ناٹ آوٹ میچ وننگ شراکت داری کی۔ جنوبی افریقہ اے کی جانب سے تیان وین وورین نے تین اور شیپو موریکی نے دو وکٹ حاصل کئے۔ اوکو بلے اور لوتھو سیپاملا نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ جنوبی افریقہ اے نے پہلی اننگز میں ۳۰۹ رنز بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے تنوش کوٹیان نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔

ویمنز ورلڈکپ فائنل: ٹکٹوں کی قیمتیں 1.3 لاکھ روپے تک پہنچ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): نوی ممبئی میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ ۵۲۰۲ کے فائنل میچ میں صرف چند گھنٹے باقی ہیں، مگر ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے شائقین کرکٹ کی بےچینی بڑھتی جا رہی ہے۔ سنیچر کو ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم کے باہر ٹکٹ کاونٹر کے سامنے لمبی قطاریں لگ گئیں، جہاں کئی افراد ۶۳ گھنٹے سے زائد انتظار کر رہے تھے۔ تاہم، انتظامیہ کی جانب سے اب تک آف لائن ٹکٹوں کی فروخت کے آغاز سے متعلق کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آئی۔ آن لائن فروخت کے معاملے میں، ٹکٹوں کا ایک بڑا حصہ پہلے ہی فروخت ہو چکا تھا، حتیٰ کہ اس وقت فائنل میں ہندوستان نے جگہ بنائی تھی۔ بک مائی شو پر دیر سے فروخت شروع ہونے پر شائقین میں مایوسی دیکھی گئی، لیکن جیسے ہی فروخت کا عمل شروع ہوا، تمام ٹکٹ چند منٹوں میں بک ہو گئے اور ویب سائٹ پر ''سیل آوٹ'' کا پیغام نمایاں ہوگیا۔ ویمنز ون ڈے ورلڈکپ کا فائنل اتوار ۲ نومبر ۵۲۰۲، کی دوپہر ۳ بجے شروع ہوگا۔ وایاگوگو (Viagogo) جیسی ری سیل ویب سائٹس پر کچھ ٹکٹ اب بھی دستیاب ہیں، مگر قیمتیں حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔ عام ٹکٹ جن کی قیمت ۱۵۰ روپے سے شروع ہوتی ہے، اب ۶۵۰۰ روپے سے ۱.۳ لاکھ روپے تک میں فروخت ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب، ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم تاریخ رقم کرنے کے قریب ہے کیونکہ وہ اتوار کو جنوبی افریقہ کے خلاف فائنل میں میدان میں اترنے جا رہی ہے۔ اگر ٹیم فتح حاصل کرتی ہے تو بی سی سی آئی نے عندیہ دیا ہے کہ انہیں مردوں کی ٹیم کی طرح بھرپور انعام سے نوازا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، بی سی سی آئی کے اعلیٰ حکام ''برابری کی اجرت'' کے اصول پر عمل کرتے ہوئے خواتین ٹیم کو وہی رقم دینے پر غور کر رہے ہیں جو گزشتہ سال امریکہ میں مردوں کی ٹی ۲۰ ورلڈکپ جیتنے کے بعد روہت شرما کی قیادت میں ٹیم انڈیا کو دی گئی تھی۔ اس وقت کھلاڑیوں اور معاون عملے کو مجموعی طور پر ۱۲۵ کروڑ روپے کا انعام دیا گیا تھا، جب انہوں نے فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دی تھی۔ بی سی سی آئی کے ایک عہدیدار نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ''بی سی سی آئی مردوں اور خواتین کھلاڑیوں کیلئے یکساں تنخواہ کی پالیسی پر کاربند ہے۔

رنجی ٹرافی: دہلی کے خلاف اجے روہیرا کی سنچری، پڈوچیری مضبوط

نئی دہلی (ایم این این): اوپنر اجے روہیرا کی شاندار سنچری (ناٹ آوٹ ۱۰۷ رن) نے پڈوچیری کو اتوار کو رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے اپنے میچ میں دہلی کے خلاف چار وکٹ پر ۲۴۰ رنز پر آرام دہ پوزیشن پر پہنچا دیا۔ پڈوچیری اس وقت دہلی کی پہلی اننگز کے اسکور ۲۹۴ سے پیچھے ہے اور ابھی ۶ وکٹ باقی ہیں۔ اجے روہیرا نے ۱۳۹ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۱۰۷ رن میں ۱۶ چوکے لگائے۔ سنتوش رتناپارکھے نے ۴۳ اور آنند بیس نے ۴۸ رنز بنائے۔ اس سے قبل دہلی نے کل ۶ وکٹ پر ۲۳۸ رن پر دوبارہ کھیل شروع کیا اور اپنی پہلی اننگز ۲۹۴ رن پر ختم کی۔ پڈوچیری کی جانب سے ساگر اودیشی نے چار اور ایشن میتھیو نے تین وکٹ حاصل کیے۔ کوئمبٹور میں ایلیٹ گروپ اے رنجی ٹرافی لیگ کے دوسرے دن کے اختتام پر وودربھ نے سلامی بلے بازوں امن موکھڑے اور دھرو شوری کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت مضبوط پوزیشن میں پہنچ گئی ہے۔ ہوم ٹیم کو ۱۰۷ اوورز میں ۲۹۱ کرنے کے بعد مہمانوں نے بھرپور جواب دیا اور اسٹمپ پر ۶۸۱ اوورز میں ۲ وکٹوں پر ۲۱۱ رنز تک پہنچ گئے۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو فیصلہ کن ٹی 20 میچ میں شکست دے کر سیریز پر قبضہ کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے جنوبی افریقہ کو آخری اور فیصلہ کن ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ میچ میں ۴ وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز ۱-۲ سے جیت لی، پاکستان نے ۱۴۰ رنز کا ہدف ۱۹ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا، بابر اعظم نے ۶۸ رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح دلوائی، بابر اعظم میچ اور فہیم اشرف سیریز کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے آخری ٹی ۲۰ میچ میں پاکستانی قائد سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا، جنوبی افریقن ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں ۱۳۹ رنز بنا کر آوٹ ہوگئی، مہمان ٹیم کی اننگز کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا اور پہلے ہی اوور میں شاہین شاہ آفریدی نے مسلسل دو گیندوں پر ڈی کوک اور پریٹوریس کو آوٹ کر کے حریف ٹیم کی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کی کمر توڑ دی جس کے بعد کوئی بھی کھلاڑی بڑی اننگز نہ کھیل سکا۔ ڈی کوک اور پریٹوریس بغیر کوئی رن بنائے چلتے بنے۔ ہینڈرکس ۳۴، بریوز ۲۱، کپتان ڈونووان فریرا ۲۹ رن، ایڈ اکل ۱۳، لیزاد ولیمز ۵، میتھیو برٹز کے ایک، جارج لینڈ صفر پر آوٹ ہوئے، کاربن بوچ ۳۰ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے، شاہین آفریدی نے ۳، عثمان طارق اور فہیم اشرف نے ۲-۲ جبکہ سلمان مرزا اور محمد نواز نے ایک، ایک وکٹ لیا۔ جواب میں پاکستانی ٹیم نے مطلوبہ ہدف ۱۹ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر پورا کیا، اوپنر صائم ایوب دوسرے ہی اوور میں بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے، اس کے بعد بابر اعظم اور صاحبزادہ فرحان نے ٹیم کا اسکور ۴۴ رن تک پہنچا دیا، یہاں پر فرحان ۱۹ رنز بنا کر فریرا کی گیند کا نشانہ بنے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,